اوم

# نغمۂ قیصر

موسومہ بہ

# ترانۂ قیصر

یعنی

منشی گوری شنکر صاحب قیصر دہلوی کا ذخیرۂ نایاب

جس میں

بے نظیر ٹھمریاں، لاجواب دادرے، رنگین ہولیاں، دلکش ملاریں

اور عدیم المثال بھجن درج ہیں

مرتبہ


من موہن لال ماتھر دہلوی ایم اے

پروفیسر فارسی و اردو ہندو سبھا کالج امرتسر



از طرف کائستھ اردو سبھا دہلی

(مطبوعہ امپیریل پرنٹنگ پریس دہلی)

قیمت فی جلد کاغذ اعلیٰ عہ، معمولی ۱۲؍

اوم

# نغمۂ قیصر

موسومہ بہ

# ترانۂ قیصر

یعنی

## منشی گوری شنکر صاحب قیصر دہلوی کا ذخیرۂ نایاب

جس میں

بے نظیر ٹھمریاں، لاجواب دادرے، رنگین ہولیاں، دلکش ملاریں

اور عدیم المثال بھجن درج ہیں

مرتبہ


من موہن لال ماتھر دہلوی ایم اے

پروفیسر فارسی و اردو ہندو سبھا کالج امرتسر



از طرف کایستھ اردو سبھا دہلی

(مطبوعہ امپیریل پرنٹنگ پریس دہلی)

قیمت فی جلد کاغذ اعلیٰ عہ، معمولی ۱۲؍

# فہرست مضامین

منشی گوری شنکر "قصیر" مرحوم

# عرضِ حال

"کایستھ اُردو سبھا" اِس لئے قایم کی گئی ہے، کہ اُن قابل مصنفوں اور شاعروں کے کلام یا انتخاب کلام کی اشاعت کرے، جنہوں نے اُردو ادب میں قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ اور جن کا کلام ابھی تک اشاعت کا محتاج ہے۔ ایسا کرنے سے نہ صرف اُن لایق ہستیوں کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں تازہ رہے گی، بلکہ اُردو زبان کا سرمایہ بھی بڑھ جائیگا۔

کائستھ اُردو سبھا کی ممبری کا چندہ صرف چار آنے ماہوار یعنی تین ۳ روپے سالانہ ہے۔ ہر ممبر کو ہر اشاعت کی ایک جلد مفت بھیجی جائیگی۔

چندہ سرپرستی کم ازکم پانچ ۵ روپے شروع سال کے لئے ہے۔ آیندہ تین ۳ روپے سالانہ۔ لائف ممبری (تا زیست) پچاس روپے۔

جن صاحبان کے پاس اپنا یا بزرگوں کا عمدہ اور غیر شایع شدہ کلام موجود ہو، وہ دفتر کائستھ اُردو سبھا دہلی سے خط و کتابت کریں

آجکل چونکہ سنگیت اور موسیقی دوبارہ زندہ ہو رہے ہیں۔ اور ہر خاص و عام کو ان میں دلچسپی اور شوق بڑھتا جاتا ہے۔ اور واقعی راگ رُوح کی غذا ہے۔ اس لئے پہلی کتاب جو اس سلسلہ میں شایع کی جا رہی ہے۔ وہ "ترانۂ قصیر" موسومہ بہ "نغمۂ قصیر" ہے۔ جو راگ راگنیوں سے ہی متعلق ہے، اور جو آجکل نایاب ہے۔

سکرٹری کائستھ اُردو سبھا دہلی

نوٹ:۔ یہ کتاب اور اس سلسلہ کی دیگر کتب یعنی یادگار مشتاق دہلوی، یادگار قصیر دہلوی، یادگار رونق دہلوی یادگار عاصی دہلوی وغیرہ وغیرہ ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیں:۔ گوردونش بک ڈپو

لالہ کشن لال نرائن داس، نئی سڑک دہلی

# دیباچہ

پسندِ خاطرِ ہر خاص و عام ہوتا ہے
قیصرؔ صاف وہ تیرا کلام ہوتا ہے

(۱) **قیصرؔ کے حالاتِ زندگی:-** نام گوری شنکر اور تخلص قیصرؔ تھا۔ ۱۸۵۲ء میں دہلی کے ایک ممتاز ماتھر خاندان میں پیدا ہوئے آپ منشی بہاری لال صاحب مشتاقؔ کے چھوٹے بھائی اور راے سن بھاون لال کے فرزند تھے۔ آپ کے نانا منشی گھنشیام لال عاصیؔ بھی اعلیٰ پایہ کے شاعر تھے، اور شاہ نصیرؔ کے ارشد تلامذہ میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔ قیصرؔ خود ایک شعر میں کہتے ہیں۔

کیوں ہوں نہ قیصرؔ آپ سخن سنج و سخنور
مشتاقؔ کے بھائی ہیں تو عاصیؔ کے نواسے

طبیعت کو شاعری سے قدرتی لگاؤ تھا۔ نغمۂ قیصر کے علاوہ ایک ضخیم دیوان اپنی یادگار چھوڑا ہے۔ جس کو اُن کے بھتیجے منشی چندو لال نے حرزِ جان بنا رکھا ہے۔ (اس دیوان کا انتخاب بھی کالستھ اردو سبھا کی طرف سے شایع ہو رہا ہے)

شروع شروع میں اپنا کلام مرزا یوسف خاں عزیزؔ کو دکھایا، جو مرزا غالبؔ کے ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ پھر نواب مرزا خاں صاحب داغؔ دہلوی سے اصلاح لیتے رہے۔ داغؔ کہا کرتے تھے، کہ اپنے بڑے بھائی مشتاقؔ کو کلام دکھا دیا کرو۔

دہلی کے مشاعروں میں آپ غزل پڑھا کرتے تھے، اور ہمعصر شعرا سے دادِ سخن پایا کرتے تھے۔ آپ کو راگ راگنیوں کا بہت شوق تھا۔ اور اکثر اہلِ نشاط کی فرمائش سے ان کے مذاق کے مطابق دادرا، ٹھمری، ٹپہ،

ملہار، ہولی وغیرہ لکھکر فوراً اُن کے حوالے کردیتے تھے۔ اسی مناسبت سے آپ "قصیر پیا" کے نام سے مشہور ہوگئے۔

قصیر صاحب پست قد، وضعدار، زندہ دل، بے تعصب، اور مستغنی المزاج تھے۔ طبیعت نہایت شگفتہ پائی تھی۔ علاوہ شاعری کے اعلیٰ درجہ کے خوشنویس اور نہایت ایماندار شخص تھے۔ دہلی کے سررشتۂ چنگی میں آپ نائب سپرنٹنڈنٹ تھے۔ اور اپنی دیانتداری کی وجہ سے بڑی عزت کے ساتھ دیکھے جاتے تھے۔ آپ کا انتقال ۱۹۲۴ء میں ۷۰ سال کی عمر میں ہوا۔ افسوس ہے، کہ آپکے فرزند دلبند منشی منوہر لال بھی سرگباش ہوگئے ہیں۔ اب آپکی یادگار آپکے دو پوتے منشی شیب شنکر اور منشی دیا شنکر ہیں۔ پرتما انہیں بڑی عمر دے، اور خوش رکھے۔

(۲) "ترانۂ قصیر" پہلی مرتبہ ۱۹۱۸ء میں لالہ بیجناتھ کے توسط سے دلی پرنٹنگ ورکس دہلی کے نامی مطبع میں چھپا تھا۔ اور بطور انتساب رائے صاحب لالہ رام چند آنریری مجسٹریٹ دہلی کے نام نامی پر معنون کیا گیا تھا۔ اس کی جلدیں قصیر صاحب کے حلقۂ احباب اور دیگر اربابِ نشاط میں مفت تقسیم کی گئی تھیں۔

یہ کتاب اتنی مقبول ہوئی، کہ جلد ہی ساری ایڈیشن ختم ہوگئی۔ یہاں تک کہ اب قصیر صاحب کے وارثوں کے پاس بھی اس کی کوئی جلد موجود نہیں ہے۔ جن خوش نصیب اشخاص کے پاس کوئی نسخہ موجود تھا، وہ اسے نہایت عزیز رکھتے تھے، اور جن کے پاس نہ تھا وہ اس کے لئے مشتاق رہتے تھے۔ مگر چونکہ یہ کتاب آسانی سے ملتی نہ تھی، اس لئے اکثر شائقین کو محروم رہنا پڑتا تھا۔ یہ بات اور ہے، کہ رقص و سرود کی محفلوں میں نغمۂ قصیر کی متعدد چیزیں سننے میں آجاتی تھیں اور ان میں سے اکثر زبان زدِ خاص و عام

بھی ہو گئی تھیں ۔ قیصر کے نغموں میں خاص جذبہ اور اثر ہونے کا سبب یہ ہے ، کہ قیصر فطرتی شاعر تھے ۔ اور ذوقِ نغمہ اُن کی رگ رگ میں بھرا ہُوا تھا ۔

ترانۂ قیصر کی پہلی اشاعت میں جن ممتاز ہستیوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے ، ان میں منشی چندی پرشاد صاحب شیداؔ ، علامہ دہر پنڈت برجموہن صاحب کیفیؔ ، پنڈت امرناتھ صاحب ساحرؔ ، منشی پیارے لال صاحب رونقؔ ، منشی سعید الدین صاحب تسکینؔ دہلوی ، خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں ۔ مفصل تنقیدات و تقریظات طوالت کے خوف سے درج نہیں کی ہیں ۔

دَورِ حاضرہ کے ماہر نقادِ سخن علامہ کیفیؔ قیصرؔ کی شاعری کے بارے میں تحریر کرتے ہیں :-

"داغ مرحوم کے بعد یہ شرف آپ ہی کے کلام کو ملا ، کہ اِدھر مشاعرے میں غزل پڑھی ، اور اُدھر وہی ہر شخص کی زبان پر ہے ۔"

یہ تو رہی اُردو زبان پر دسترس ، اس مجموعہ میں جو راگ راگنیاں ہیں ، ان کی زبان ہندی ہے ۔ اور اس پر بھی قابل مصنف کو اِتنی ہی قدرت حاصل ہے ۔

بقول کیفی صاحب "سورؔ داس کا سوزِ عشق ، بہاریؔ کی فضیلت ، تلسی کی عالی خیالی ، اور کبیشو کی رنگیں بیانی و فصاحت آپ کے ایک ایک پد میں موجود ہے ، تو میر کا دردؔ ، غالبؔ کی بلند پروازی ، ذوقؔ کی فصاحت اور داغ کا چُلبلا پن آپ کے مصرع مصرع سے نمایاں ہے ۔ واقعی ان کمالات کا اجتماع کیا متقدمین اور کیا متاخرین میں ہم کسی شاعر میں نہیں پاتے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔"

آگے کلام کی شیرینی کی بابت لکھتے ہیں ۔ "وہی پیاری پیاری سیدھی

سادھی باتیں ہیں، جو برج کی کماریاں اور مہابن کی گوپیاں بال گوپال سے کیا کرتی تھیں . . . . ہم جانتے ہیں، جو سحر حلال مُرلی منوہر کی بنسری کی صدا میں تھا۔ لیکن ہم کو خبر نہ تھی، کہ حضرت قصیر ہندی میں بھی جادو بیانی کا ایسا ہی معجزہ دکھا سکتے ہیں، جیسا اُردو میں۔

چونکہ انتخاب غزلیات قصیر بھی زیر طبع ہیں، نمونے کے طور پر چند اشعار یہاں درج کئے جاتے ہیں:۔

نچوڑے ہیں نہا کر بال اُس نے ۔۔۔ کہ برسے ہیں گھر کالی گھٹا نے

---

ہم سے صبا نے اچھا نکالا غبارِ دل ۔۔۔ در در اُڑائی خاک ہمارے مزار کی

---

موقعۂ عرض مدّعا نہ ملا، ۔۔۔ ہم ترے در پہ چند بار آئے

---

زلف و عارض ہمکو پیارے ہو چکے ۔۔۔ رات دن دونوں ہمارے ہو چکے

---

خالِ عارض کے عوض مصحفِ رُخ کو چوما ۔۔۔ مذہب عشق میں ہندو بھی مسلمان رہا۔

---

بے سبب روٹھے ہیں گر تم سے مناؤ نہ قصیر!

جان و دل جائیں تو جانے دو مگر آن رہے

---

انکے گھر جائے تو کس طور سے جائے کوئی

حکم یہ ہے کہ مرنے در پہ نہ آئے کوئی۔

---

صبر کرنا ہی بہر حال قصیر اچھا ہے ۔۔۔ کام بگڑے ہوئے بنتے نہیں گھبرانیسے

---

کیونکر نہ اپنے حسن پہ اس کو غرور ہو
جس کے مقابلے میں پری ہو نہ حور ہو

---

گھٹے وہ غیر سے ایسے کہ ہم سے کام نہیں
جواب خط نہیں، نامہ نہیں، پیام نہیں

---

وہ بوسہ مانگتے ہیں رُخ کا تم انکار کرتے ہو
مزا یہ ہے بکھرنے ہی نہ دو زلفِ پریشاں کو

---

اُٹھائے لُطف ایسے زندگی میں رہی حسرت نہ باقی کوئی جی میں

---

یہاں ڈھونڈا وہاں ڈھونڈا جہاں ڈھونڈا ملے بتّھر
نہ پایا مسجدوں میں تو نہ پایا تو شوالوں میں۔
حجاب ظاہری کر لو، وگرنہ ہم سے کیا پردہ
وہی تم ہو رہا کرتے ہو جو ہر دم خیالوں میں،

---

لگا کے مہندی نہ ہاتھوں کو دھو تو دریا میں
کہ ہوں گی مچھلیاں چھٹ چھٹ کے آب میں داخل

---

جانتا ہے زندگانی ہیچ ہے۔ پھر بھی ہے انسان کو کیا کیا گھمنڈ

من موہن دہلوی

نومبر ۱۹۳۷ء

پروفیسر ہندو سبھا کالج امرتسر

نوٹ:۔ ہاتھ میں مہندی لگانے کے بھی خاص طریقے ہوتے ہیں، کوئی پھول بناتا ہے۔ کوئی پتّے اور کوئی مچھلیاں، مچھلیاں خاص طور پر مقبول اور خوشنما ہوتی ہیں۔

# بھجن

(بطرز :- ہماری کوئی چڑیاں لیلو مول)

مان من مورکھ رے نادان
کر رام چرن کا دھیان - مان

انترہ

رام نام بن گھڑی گھڑی پل چھن - بیتے جات انسمان یوا - ہی کرن کین
جبو سمر بھگوان - مان

آتم گیان بِن گت نہیں تیری - سوہ مایا نے مت ہے پھیری
اِتنی سمجھ سُجان - مان

بھائی بند اور کٹم قبیلہ - چار دِن کی ہے یہ سب میلا
انسوں نیہہ نہ ٹھان - مان

قصیر پیا جھوٹے سب ناتے - انت سمے کچھو کام نہ آتے
جگ سب سپن سمان - مان

# بھجن

(بطرز:۔ سوچ سمجھ نادان پیارے عاشق ہوکے سونا کیا رے)

اب تو سوچ سمجھ من موڑکھ کب تک تو ناداں رہیگا

انترہ

بچپن کھیل کود میں کھویا ترن بھیا تریا نے موہا
چل اٹھ جاگ نربھے کیوں سویا آن اچانک کال گہیگا

اب تو سوچ سمجھ

چوراسی میں چکراتا ہے بار بار آتا جاتا ہے
جنم مرن کا دکھ پاتا ہے ادیکھہ کشٹ کیا اور سہیگا

اب تو سوچ سمجھ

دکھ بھنجن ہے رام نام کا بن بھگتی نہیں کسی کام کا
تیاگ باس تٹ مارگ رام کا نہیں تو بھوساگر میں بہیگا

اب تو سوچ سمجھ

ہری نام کو سمر تو گھٹ میں ہردم ہائے کرے سنکٹ میں
دیکھ درشن ہردے کے پٹ میں نصیر فقیر جگ بیچ کہیگا

اب تو سوچ سمجھ من موڑکھ
کب تک تو ناداں رہیگا

# بھجن

(دادرا)

یہ دُکھڑا ہم سے سہو ہی نہ جائے
ترشنا نیت اُٹھ جیا للچائے

کام کرودھ مدھ موہ لوبھ    مت سہر تار ہی ستائے
یہ دُکھڑا

بشئے بھوگ بسرت نہیں نسدن    بہت رہے سمجھائے
یہ دُکھڑا

قصیر پیا سنگ سگئے بن    سکھ کب درس دکھائے
یہ دُکھڑا

---

# سہرا

(دادرا)

مالنیاں بنرے کا سہرا گوندھ لاؤ

جاؤ مالنیاں چن چن کلیاں    بگیا سے جلدی لاؤ
مالنیاں بنرے کا

چمپا گلاب گل لالہ گل مہندی    نو گیندے کی جھڑی لگاؤ
مالنیاں بنرے کا

جائے جوئی اور موتیا چنبیلی کی    کلیوں کے ہار بناؤ
مالنیاں بنرے کا

سہرا کلغی طرہ بدھی    اور بنری کے گہنے سجاؤ
مالنیاں بنرے کا

قصیر پیا کو دیجے بدھائی    جو مانگو، سو پاؤ

مالنیاں بنرے کا

## ٹھمری

(کھماچ)

شام بن کیسے بیرن بھئی رین - پرت نہ کاہو بدہ چین
شام بن

اُن بن نسدن نیند نہ آوت پلک نہ لاگت نین - شام بن
ترپ ترپ جیا آتی گھبراوت تمہرے نہ نکست بین - شام بن
کاسے کہوں دُکھ اپناری سجنی ناکو دھیر دھرین - شام بن
سوکھ سوکھ بھئی تیرن قصیر بن دہاں کچھو لین نہ دین
شام بن کیسی بیرن بھی رین

## ٹھمری

(پرچ)

پیا بن نہ کٹت گھری گھری پل چھن - سکھی ترپ ترپ بیتت نسدن
پیا بن

نردئی کان کہا پری رے بان نا جانوں سوتن برمائے ان کن
پیا بن

قصیر پیا ترست برہن دیکھو کل نہ پرت جیسے مین جل بن
پیا بن نہ کٹت گھری گھری پل چھن

## ٹھمری

(کھماچ)

کان جل بھرن جانے نہیں دیت
بیچ ڈگر پکر پیت لیت
کان جل
بھورے ہی بھور نکستے ہی گھر سوں۔ چھین جھپٹ لئی گاگر کر سوں۔
روکی سکھن سمیت۔ کان جل
نا جانوں کیت گیوری بھاج۔ موری اینڈوی چورا کے شام آج
ڈھونڈھ پھری بن کھیت۔ کان جل
قصیر پیا موسے کر ٹھہرائی۔ ساس نندیا سے گاری دیوائی
تنک بات کے ہیت۔ کان جل

## ٹھمری

(پہلو بروا)

شام گوری ہو، پنیاں بھرن نہیں دے
برجوری کر کنوے پینڈ پر گاگر چھینو ہی لے
آوت جاوت نت چھیرت ہیں کو۔ دیکھو چھل بل پیا کے
پنیاں بھرن
نپٹ نڈر کیسو ڈیٹھ لنگروا۔ ڈرت نہ کا ہو ڈر سے
پنیاں بھرن
قصیر پیا برجو نہیں مانے۔ ایسو نردئی سیاں رے
پنیاں بھرن

## ٹھمری

(بھیرویں)

چنچل چپل موسے کر چھل بل سوتن گھر رین رہے۔
جیا کل سے بیکل سُن سُن پل پل نہیں یہ دُکھ جات سہے۔
سوتن گھر رین رہے
تڑپت اُن بن گھڑی گھڑی پل چھن۔ ترس ترس دِرگ نیر بہے
سوتن گھر رین رہے
قصیر پیا نہیں آئے برمائے کِن۔ نس دن گن گن بیت گئے
سوتن گھر رین رہے

# ٹھمری

(بطرز:۔ نندبا نہ جگا وراج دونگی گاری)
موسے بتیاں نہ بناؤ شام ہاری توسے
جاؤ جاؤ کا ہو کرت نیہور ہے مورے جانے چھل بل تورے
رتیاں گنوائیں جا کے گھر ساری ساری
بتیاں نہ بناؤ شام
تو تو نردئی نہیں مانت کا ہو کی کہی۔ اپنی کرنت بنواری نہ ہماری چھپی
قصیر پیا تم ہی کھلاڑی چلو ہم ہی اناڑی اناڑی
بتیاں نہ بناؤ شام

# ٹھمری

(بطرز دادراہ۔ سوموراسیاں دہیں جاؤ رے)
سونتیاں کے دوار سے پیارے ناہیں جاؤ رے

انترہ

پر گھر جائیے رہت نہیں آدر - لاج نہ گنواؤ آؤ - ناہیں جاؤ رے
سوتنیاں کے دوارے

قیصر پیا توری بنتی کرت ہوں رے - مان جاؤ بات موری مان جاؤ رے
سوتنیاں کے دوارے

# ٹھمری

(بطرز:- نردئی سے پیت دئی نہ کرو)

جب پیت بھئی پرتیت گئی - سکھی دیکھو یہ پریت کی ریت نئی -
جب دھیان نہ تھا، کچھ گیان نہ تھا - اب گیان بھیا سب نیند گئی -
جب پیت بھئی

جب پیت بڑھی اُن کی ہمری - تب آس گئی من کی سگری
قیصر پیا نہیں سوچ رہا ، جو بیت گئی سو بیت گئی
جب پیت بھئی

# ٹھمری

(دادرا بطرز:- ٹانڈا وہیں کھول آؤ بنجارا لیے)

چھیلا ٹیکو نہ چھاڈو منجد ھار اد رے

ندیا گہیری - ناؤ جھو جری کون کھوا ون ہار ا رے
چھیلا ٹیکو نہ چھاڈ

قیصر پیا توری بنتی کرت ہوں تم بن کون ہمارا رے

چھیلا بیکو نہ چھاڑو

## ٹھمری

(مانڈ)

پیا پیارے نہ جارے سوتن کے دوارے ، مانو جی موری بات
مانو جی موری بات
مینہا برسے بجری چمکے چھائی اندھیری رات۔ آؤ آؤ دارورا پیہو۔
جات کہاں اترات پیا مانو جی موری بات
قصیر پیا توری بنتی کرت ہوں چھاڑو نہ مورا ساتھ ، پل پل چھن چھن
تم بن نس دن جو ین بیتو جات
پیا مانو جی موری بات

## ٹھمری

(بطرز: صنم سراپا)

کروں میں بنتی تہاری سیّاں - نہ چھیڑو نگہ میں پکڑ کے بیّاں
کہ دیکھیں ساری نگر لوگیاں - ہماری تمہاری کریں ہنسیاں
کروں میں بنتی
چلت ڈگر تم لنگر نہ روکو ، ہمیں نہ نسدن قصیر ٹوکو۔ نہیں نو گاری
میں دوں گی تو کو، کیا ہم نے گھیریں کسو کی گیّاں۔
کروں میں بنتی

# ٹھمری

(بطرز:- موہے ڈگر چلت دینی گاری رے)

شام موری ڈگر چلت پت لینی رے

بارا جوری کیسی کینی کیسی کینی، دیکھو موری آلی بہیاں گہ لینی

سیّاں کہا گت کینی - موری ڈگر چلت پت لینی رے

کرسوں پکر کرلت گرجکڑکے - کڑک کڑک کر کائیں موری چڑیاں

قصیر پیا دیکھو چت چٹ ناگر نٹ کھٹ گاری دینی رے

موری ڈگر چلت پت لینی رے

# ٹھمری

(دادرا پیلو بروا بطرز:- موراجیارا لگائے لیوجات)

سکھی ری سیّاں مورا رے نہ پوچھے موری بات را رے -

نہ پوچھے موری

انترہ

جب سے گئے موری سُدھ بسرائی رے - جوبن بیتو ہی جات

نہ پوچھے موری بات

قصیر پیا سے نیہا لگا کے رے

جیارا ہمارا پچھتات رے

نہ پوچھے موری بات

# ٹھمری

(کھماچ)

دیکھو شام سندر برج راج آج ۔ مورے مارکے پچکاری گیوری بھاج
دیکھو شام سندر

ٹوٹ گئی گوری سر کی گگریا، بھیج گئی موری سگری چنریا
کیسے جاؤں سکھی اپنی ڈگریا، بیچ ڈگر لنگر موری لینی لاج
دیکھو شام سندر

اَنت شام بہاری نت رار کرت اِت ساس نند یا دیکھ جرت
قصیرؔ پیا سب نام دھرت ایسے نپٹ اناری سے پروری کاج
دیکھو شام سندر

# ٹھمری

(کہروا پیلو بروا یطرز:۔ بنگلہ کی جھیل جلو راجا مہرا)

باٹ چلت موری انگیا بگاری رے ۔ بھر پچکاری ماری نپٹ اناری رے ۔ باٹ چلت
انترہ ۔ ایک تو موری چنری بگاری ۔ بیچ مرور انگیا ساری پھاری رے ۔ باٹ چلت
بیّاں جھٹک چوڑیاں کرکائیں ۔ اور موری اُنگری سے مُندری اُتاری لے
باٹ چلت

بیسر کا موتی میرو تورو ۔ جھٹک لئی مورے کان کی باری رے
باٹ چلت

قصیرؔ پیا سنگ کیسے بنے گی ۔ بیچ لاکھن لوگائی بہت لبت ہماری لے

## باٹ چلت

### ٹھمری

(ربطرز: سیاں تورے پیاں لاگوں بتیاں نہ مرور)

اے شام موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول۔
ہم سے کہت نہ رہت سوتن گھر آج کدھر گئے پٹ کھول۔
موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول
تم تو لنگر بھئے نیٹ نڈر، بس بھر ڈولت ہو ادھر ادھر
ہم جانی سب ننٹھرائی چترائی۔ اب قصیر پیا بھئے کیسے انمول
موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول

### ٹھمری

گگر لنگر موری سر سے اتار لینی۔ ڈگر چلت نردئی موہے گار دینی
گگر لنگر موری سر سے اتار لینی
قصیر پیا پنگھٹ ٹٹ جھپٹ لپٹ جھپٹ بٹا گرنٹ رار کینی
گگر لنگر موری سر سے اتار لینی

### ٹھمری

(سورٹھ)

کہا پری بان سکھی دیکھو کان موہے سوتی کو آن جگائے گیو

بھر کٹی کمان نرد کی تان موڑ سے چستون یان لگائے گیو
کہا پری بان
بِس نہ گھٹت سکھی پیر بڑہت - کیسے آن میں پران سمائے گیو
کہا پری بان
نہیں جان میں جان قیصر پیا - ایسی مرلی کی تان سُنائے گیو
کہا پری بان

# ٹھمری

(کھماچ)

پک کان کنور دھر اِدھر اُدھر لکھ جھگر گگر موری پھور گیو
کر پکر جب کر دیکھو نڈر لنگر گوری ناحق بیاں مرور گیو
پک کان کنور
چونرا گھار کر کنٹھ ڈار ، موتین کا ہار ٹنک تور گیو
قیصر پیا جھکجھور تور موری بانک سٹک وہ چور گیو
پک کان کنور

# ٹھمری

چھب دیکھ سکھی من موہن کی - بین چکت رہی من کی من میں
واکی جھلک پلک تن کسکت رہی ، جیسے برچھی رن کی رن میں
بھر کٹی کمان اور نین بان سے گھایل کر تن کی تن میں
چھب دیکھ سکھی

ایک دمک مکٹ کی جھمک گئی ، مانو بجری گھن کی گھن میں
قیصرؔ شام سنگ پھرت پھرت رہی تھکت تھکت بن کی بن میں
چھپ دیکھ سکھی من موہن کی

## ٹھمری

(پیلو بروا)
کیسی بُری بان پری رے گوری کان
کیسی بری بان
بن بن ڈولت گوئیں چراوت ہمسے کرت گمان
کیسی بُری بان
قیصرؔ پیا ایسو چھیل چھبیلو مارت نین بان
کیسی بُری بان

## ٹھمری

آج موسے بالم روسو ہی جائے
کیسی کروں کیسی کروں دیکھو موری آلی
موسے بالم
مکھ سے نہ بولت من کی کھولت کن بیرن بہکائے
آج موسے
قیصرؔ پیا نہیں مانے وہ منائے بہتیرے سمجھائے
آج موسے بالم روسو ہی جائے

# ٹھمری

(سندھ کا لنگڑہ)

ہو چھیل موری گیل گیل مت ڈولے رے
موری گیل گیل

## انترہ

چنچل چپل مت چل سو سے چھل بل۔ انٹوں جن تولے رے
موری گیل گیل
دیکھت ہیں برجستاری ساری ٹھاری ٹھاری باٹ چلت مت بولے رے
موری گیل گیل
ہٹ نٹ کھٹ موری چھاڑ جھپٹ تٹ اپنی ڈگر پہ ہولے رے
موری گیل گیل
قیصیر پیا تو ہے نیک نہ ڈر رہو، بیچ ڈگر مکھ کھولے رے
موری گیل گیل

# ٹھمری

(ضلع کھماچ)

آج مورے نینن نیند نہ آئے۔ جیا گھبرائے کن پیا برمائے
مورے نینن

## انترہ

جب سے گئے موری سدھ ہو نہ لینی پاتی بھی نہ بھیجی ایسے سن سے بھلائے

موورے نینن
ترپ ترپ سو ہے بہُودن بیتے ۔ قصیرؔ پیا کو کوئی لائے سمجھائے
سورے نینن

# ٹھمری

(ٹھمری کھماچ بطرز :- جگ رہی تو پیا کے آمائے)
ہار گئی ہیں تو اُن کو منائے شام سکھی موسے روٹھو ہی جائے
ہار گئی ہیں تو
انترہ
بندرابن چھاڈا ما دھوبن چھائے ۔ لکھ لکھ پتیاں اودھو کو پٹھائے
کبُری کے سنگ سکھی نیہا لگائے
قصیرؔ کان کُل لاج گنوائے
ہار گئی ہیں تو

# ٹھمری

(دہمیر بطرز :- توری بالی سی عمر اُبھے نیناں)
چلو جاؤ جی بلم نہ لگاؤ چھتیاں ۔ چلو جاؤ
انترہ
تورے جیا کی کپٹ جانت نٹکھٹ ۔ کاہو آورسے بناؤ میٹھی میٹھی بتیاں
چلو جاؤ جی
موری چھاڈو جی قصیر پیا گیل چھبیل ۔ وہیں جاؤ شام جہاں جاگے ریتاں

چلو جاؤ جی بلم ، نہ لگاؤ چھتیاں

## ٹھمری

(بطرز:- جاؤ جاؤ کاہے ٹھاڈے ڈارے گربائیں رے)

ہٹو جاؤ جاؤ مو سے باتیں نہ بناؤ رے۔

رتیاں گنوائیں جہاں سیّاں وہیں جاؤ رے

ہٹو جاؤ جاؤ مو سے باتیں نہ بناؤ رے

قصیر پیا ایک پرت نہ سدھے۔ نین جھپت نہیں کھلت اُنیدے

جھوٹی جھوٹی سوہیں کاہے کھاؤ رے

ہٹو جاؤ جاؤ مو سے باتیں نہ بناؤ رے

## ٹھمری

(بطرز:- ایک چتر نار کر کر سنگار)

سُن بہنک۔ تنک بنسی کی تان۔ مورے نکسو جات سکھی۔

تن سے پران۔ نہیں پرت چین گھری گھری پل چھن۔

سُن بہنک تنک

ایک بیر ٹیر نہ سنائی بچھیر ہم ترس ترس گئیں ہیر پھیر

بن قصیر پیا تڑپت پشدن - سن بھنک تنک۔

## ٹھمری

(بطرز:- ٹانڈا وہیں کھول آؤ بنجارے)

جاؤ جاؤ رے ہمارے مت آؤ رے
جاؤ جاؤ
انترہ
جا سنگ بتیاں کرت دن رتیاں ۔ وا ہی کو چھتیاں لگاؤ رے
جاؤ جاؤ
قصیر پیا تم ہم سے نہ بولو رے ، ناحق جیا نہ جراؤ رے
جاؤ جاؤ ہمارے مت آؤ رے

## ٹھمری

(پیلو بروا)
تھارے گوری نین لگے دکھ دین
انترہ
بانکی بانکی چتون عجب نکیلی ۔ جیا میں چھت دن رین
تھارے گوری
ان نینن کی دیکھت ہی چھب ۔ قصیر بھئے بے چین
تھارے گوری

## ٹھمری

مت بولے دئی مارے پپیہارے مورے دوارے
سو ہے یاد پیا کی نہ دلا رے جارے جارے
مت بولے دئی مارے

## انترہ

ایک تو سونی سیج نہ بھاوت ۔ دوجے بجری چمک ڈر پاوت
پیچھے یادر جھک آئے کارے کارے
مت بولے دئی مارے
ہم برہن کو کاہے ستاوت ۔ پیہو پیہو کہہ بول سناوت
تورے پنکھ پکڑ کر ڈاروں نیادے نیارے
مت بولے دئی مارے
قیصر پیا نا جانوں کت چھائے ۔ اودھ بدی پھر آجھو نہیں آئے
برکھا کے یہ دن بیتے جائیں سارے سارے
مت بولے دئی مارے

## ٹھمری

کل پرت نہ پل ہوئی ایسی بیکل پری ہہنک تنک کان بسری
کل پرت نہ پل
ایک پھونک مار سلگائے دئی ۔ تن من برہن جیسے کھس رہی
یا ہے دیکھ دیکھ سن ایری سکھی ۔ نگری بیں پچی لیس رہی بسری
کل پرت نہ پل
تردئی کان جمنا یہ آن مارے تان بان وہ کس کسری
بہروں سنت دہن ناچت نندن، گئے سدھ بدھ بھول بھان سری
کل پرت نہ پل
اب تکت تکت کہا دیکھت رہی جن ہاتھ دیو موہن جسری
قیصر شام کے آدھر دھری سوکھی نکری ٹیکٹ رس رہی

کل پرت نہ پل

## ٹھمری

(سرپردہ بلاول)

کپٹی سے پریت نہ کرئے ایری دئی
نہیں ان کے پالے پڑے ایری دئی

انترہ

سو سو پیر وسواس دلاوے، تو بھی ایک نہ چیت دہرئے
اَوگن چنوت گن نہیں مانت، قصیر کہاں لگ دُکھ بھرئے
ایری دئی۔ کپٹی سے پریت نہ کرئے

## ٹھمری

(کھماچ)

نیرا مانے نہ کنہیا موری بات۔ مورا چھین جھپٹ دودھ کھات
نیرا مانے نہ کنہیا
سن ری جسودھا گن کنور کے۔ موسے بار بار اترات
نیرا مانے نہ کنہیا
قصیر پیادہ تو اپنی کہت ہے۔ ہمری سنت مسکات
نیرا مانے نہ کنہیا

## ٹھمری

اُن بن اک پل نیند نہ آئی رے
سگری رین آنکھوں میں گنوائی رے

## انترہ

جب سے شام پردیس سدھارے۔ سونی سیج ٹیکو نہ سہائی رے
اُن بن
قصیر پیا واکی دیکھ ڈیٹھائی ۔ پریت کی ریت میں تو کرپچپائی رے
اُن بن

# ٹھمری

(کھماچ)

موہے ایک پل چھن نہیں پرت چین
تورے جب سے لگے سوتن سے نین
موہے ایک پل

موری ایک بتھا سُن ایری سکھی، گئے جب سے شام نہیں آئے کبھی
دیکھو ہم سے بچھڑے واکے کیسے نین، سکھ دیکھے نہیں دکھ لاگے دین
موہے ایک پل

کل کیسے پڑے موہے پی کے بنا، پتیاں بھی نہ بھیجیں ایک دِنا
کوئی کہدو قصیر سے انتے بین۔ انکھیوں میں کٹی موری سگری رین
موہے ایک پل چھن نہیں

# ٹھمری

(بھیرویں)

رسیلی مت مارے ری نیناں بان
ان نین کی سار نہ جانے قصیر پیا انجان
رسیلی مت مارے۔

(دیگر بھیرویں)

شام بنا دن رین سکھی ری مورے جیا کو پرت نہیں چین۔
ترپ ترپ موہے یہ دن بیتے۔ گجر گئی سب رین۔
سکھی ری مورے
قصیر پیا درشن کو ان کے نت ترست یہ نین
سکھی ری مورے جیا کو

# ٹھمری

(بطرز:- کبھی اِت آیو بانکو یار)

پپیہا مت پی کے بول سُنا ۔ موہے سوتی کو نہ جگا رے
پپیہا مت پی کے بول
اُڑ جا رے چلا جا رے دئی مارے۔ مورا نسدن جیا نہ جلا رے
پپیہا مت پی کے بول
ایک تو برہ کی ماری میں مرت ہوں رے۔ دوجے تو نہ ستا رے
پپیہا مت پی کے بول
قصیر پیا بن کل نہ پرت ہے رے بیاکل ہوت جیا رارے
پپیہا مت پی کے بول

# ٹھمری

(کافی)

جل کیسے بھریں بھنی سگری ۔ مکھ ٹھاڑو شام روکے ڈگری
جل کیسے

انترہ

پنگھٹ کے نکٹ نٹکھٹ نے لپٹ موری چھین جھپٹ پھوری گگری
جل کیسے

موری آج برج سے نہ راکھی گرج واتے اپنی کہی نہ سُنی ہمری
بھری مٹک جھٹک کری ٹپک چٹک گئو سٹک بگاڑ چنری سگری
جل کیسے بھریں

سیس مکٹ جاکے ہاتھ لکٹ ، ہیں تنے جب سے سُنی واکی بسری
نصیر پیا کچھو سُدھ نہ رہی ۔ میں تو بھول گئی ڈگری نگری
جل کیسے بھریں

# ٹھمری

(بھیرویں)

ہمارا جوبنوا یونہی جائے
سیّاں کن سوتن برمائے

جوبنوا یوں ہی

تنیوری موری بکل پریوسن ۔ نت اُٹھ جیا گھبرائے
جوبنوا یوں ہی جائے

ایک تو سوری بال عمریا - دوجے برہا ستائے
جوبنوا یونہی جائے
قیصر پیا کیسے دکھ دائی - کبھو نہ گروا لگائے
جوبنوا یونہی جائے

## ٹھمری

(بھیرویں)

کاہو سے مت کر رے من تو پریت - بری رہے،
جگت کی ریت - کاہو سے مت کر رے من تو
انترہ
بھائی بند اور کٹم قبیلہ - نہیں کوئی کاہو کا میت
کاہو سے
تن من دھن سب یونہی جائیگو - جوں بالو کی بھیت
کاہو سے
چھاڈ گمان اب ہار مان کے سب جھگڑے لے جیت
کاہو سے
جو تُو قیصر چاہے ہوکش اپنی - گا رام نام کا گیت
کاہو سے

## ٹھمری

(پیلو برد ا)

ہو بالم مت جائیو رے اکیلی مینکو چھوڑ

انترہ

جو تو پیا پردیس گون کینو - جوبن جائیگو چھن ہو ر
اکیلی مینکو چھوڑ

قصیر پیا تورے پئیاں پرت ہوں - بنتی کرت کر جو ر
اکیلی مینکو چھوڑ

# ٹھمری

(بجے جے ونتی)

جو تو پیا پردیس رہے گا - تم بن یہ دکھ کون سہے گا
جو تو

برہا کی گھٹا جب چھائیگی پیارے - پیہو پیہو پپیہا کہے گا
برکھا میں پیا مت جا رے - نیئن نیر قصیر بہے گا
جو تو پیا پردیس رہیگا

# ٹھمری

(کھماچ)

چیسر گھاٹ پر ایری دئی،
موسے چھیڑ کری دیکھو کان نئی،
موسے چھیڑ
انترہ

سب بستر اُتار کِنار دھرے جل دھار بیچ جب نہان گئی
لے کان اُٹھائے قدم پہ چھڑے سکھی کیسی یہ آن کی بان بھئی
چیر گھاٹ پر
کر جور جور ہم ہار گئے، کہا جانے وانے کہا ٹھان لئی
جب بنتی ہاتھ اُٹھائے کری اور لاج لئی تب جان دئی
چیر گھاٹ پر
اب یا برج میں نہ بسو سجنی، بہتیری واکی تان سہی
قیصر پیا یہ کان کنھیا بندرابن سکھین آن کہی
چیر گھاٹ پر

## ٹھمری

(بطرز:- موہے ہر کی بتا دیجو ڈاگریا)
من موہ لیو کیسا باوریا - کانانے بجاکے بانسریا
من موہ لیو
انترہ
سُدھ جات رہی تن من کی دئی - میں تو بھول گئی برج ڈاگریا
من موہ لیو
قیصر پیا ٹھاڈو کنجن میں، جمنا کے نکٹ تٹ ناگریا
من موہ لیو کیو باوریا

## ٹھمری

نہیں جانیدے ری بینیاں بھرن کو کان، مگھ ٹھاڈو ہی رہت نت جھگرو ٹھان
نہیں جانیدے ری
انترہ
سانوری صورت جا کی موہنی سی مورت۔ گھونگٹ کھول کھول مکھ مورت
چھیر کرت بری بان
نہیں جانیدے ری
ڈگر چلت روکت پنگھٹ تٹ۔ ٹاروری ترت کا ہو بدھ نہیں نٹ گھٹ
کیسی ہٹ کرت نادان
نہیں جانیدے ری
قصیر پیا واکی بنتی کرت رہی۔ کر جورت اور اتنی کہت گئی
چھاڈ گمان موری مان
نہیں جانیدے ری

## ٹھمری

(بھیرویں بطرزِ۔ اب توری بانکی بانکی چتون من بس کر لینو)
شام توری جاتی پہچانی نٹھرائی چترائی وہیں جاؤ جاؤ جہاں رتیاں گنوائیں
پیا توری جانی
انترہ
قصیر پیا چھلبل کہاں سیکھے۔ اتنی ڈھٹائی چلو چلو ہٹو ہٹو مو سے نہ شہائی
پیا توری جانی

## ٹھمری

(بطرز:- دلوا بہت سگے بیت)
کنہیا موسے باٹ چلت میں اٹکے

انترہ

چھین جھپٹ موری دودھ کی مٹکیا۔ دھر سر اوپر مٹکے
کنہیا موسے باٹ چلت
ایری سکھی یہ ڈیٹھ لنگروا۔ نت اُٹھ چونر جھٹکے
کنہیا موسے باٹ چلت
جائے کہونگی قیصر نند سے ، جو وہ یا کو ٹکے
کنہیا موسے باٹ چلت

## ٹھمری

کرو نہ ٹھٹولی موسے ہٹو نہ کنہائی رے
کر پکرت موری چولی مسکائی رے
کرو نہ ٹھٹولی موسے

انترہ

ہا ہا کھات توری بنتی کرت ، دیکھو
ہوگی رے شام موری جگت ہنسائی رے
کرو نہ ٹھٹولی موسے
لاج کی ماری واسے کہہ نہ سکت ہوں ،
دیکھو جی قیصر پیا مانت ناہی رے
کرو نہ ٹھٹولی موسے

# ٹھمری

(آنند بھیرویں)

پنیاں نہ جاؤں - دیکھو ٹھاڈو نگھ ہیں کان

پنیاں نہ جاؤں

انترہ

آوت جاوت برجوری کرت نت بھر پچکاری مارت تان

دیکھو ٹھاڈو نگھ ہیں کان

قیصر پیا ایسو ہوری کو کھیلاری، چنری بگاری رنگ سو سان

دیکھو ٹھاڈو نگھ ہیں کان

پنیاں نہ جاؤں

# ٹھمری

(بطرز :- مورا پیہر واجانے نہ دے)

ڈھیٹھ لنگروا مانے نہیں

انترہ

آپ تو جائے مادھوبن چھائے، ہم برہن کو چھاڈا یہیں

ڈھیٹھ لنگروا مانے نہیں

ہموں اودھ کرانت بلم رہے۔ ایسی بیریت کی ریت بھی دیکھی کہیں

ڈھیٹھ لنگروا مانے نہیں

قیصر پیا مانے نہ منائے۔ سمجھائے سب سکھیاں بیٹھ رہیں

ڈیٹھ لنگر وا مانے نہیں

## ٹھمری

(بھیرویں)

نہ جانوں کب آوے سجن سکھی مورا۔ سجن سکھی مورا
سجن سکھی مورا۔ نہ جانوں کب آوے

انترہ

آون کہہ گئے آجھو نہ آئے۔ نِس دن جیا ترساوے۔ سجن سکھی مورا
نہ جانوں کب

برہ اگن میں جری جات ہوں۔ ادھر سودھا رس پیاوے۔ سجن سکھی مورا
نہ جانوں کب

بِنا سگن بچار مورے انگنا۔ کب پیا درس دکھاوے۔ سجن سکھی مورا
نہ جانوں کب

قصیبر پیا کو کہہ سمجھاوے۔ ہے کوئی آن مِلاوے۔ سجن سکھی مورا
نہ جانوں کب

## ٹھمری

(بطرز:۔ دکھوا میں کا سے کہوں موری سجنی)

گڈوا میں کیسے بھروں سن گوری

ڈگر چلت روکت پنگھٹ نٹ کھٹ بارا جوری کرت ٹھٹھوری لوری
گڈوا میں کیسے بھروں

ثاما نے کاہو کی کہے ری سکھی ڈیٹھ لنگر۔ چھیر کرت نہ ڈرت ،کیسوری
نڈر موری مٹک چھٹک ۔ قصیرؔ پیا دیکھو دیکھو توری۔
گڈوا ہیں کیسے بھروں

## ٹھمری

(بطرز: یاد بہاری آکے پکاری گل کی سواری آتی ہے)
جارے پیارے موہے نہ ستارے جانی تہارے من کی بات
انہیں کو جاؤ گردا لگاؤ ۔ جن کے گنواؤ ساری رات
جارے پیارے موہے نہ ستارے
جانی تہارے من کی بات
کاہے نیہورے کرت ہو مورے قصیرؔ پیا تم بھورے ہی بھور
جیا نہ جراؤ ہٹو ہٹو جاؤ جاؤ باتیں نہ بناؤ موہے نہ سہات
جارے پیارے موہے نہ ستارے
جانی تہارے من کی بات

## ٹھمری

(بطرز:۔ کنہیا نے جادو ڈارا)
کانا نے لاج گنوائی ۔ سن ایری جسودھا مائی
کانا نے لاج گنوائی
ہم سب چھاڈ گئے مادھو بن ہیں ، کبجا سے پریت لگائی
کانا نے لاج گنوائی

اور پنچ پیچ حبانی نہ نلج نے ۔ کیسی کری نٹھرائی
کانا نے لاج گنوائی
قیصر پیا سارے برج نگر کے ۔ گاوت لوگ لگائی ۔
کانا نے لاج گنوائی

## ٹھمری

(دھن کھماج)

دیکھو کیسو چھلبل کینو مور اسن پہ لینو
بتیاں بناکے بیٹھی ہیٹھی پیاری پیاری
دیکھو کیسو چھلبل

انترہ

کل نہ پرت گھری گھری پل چھن چھن ۔ جیا ترست نہ رہت دیکھے اُن بن
ترپ ترپ بیتی رین ساری ساری
دیکھو کیسو چھلبل
ہم سے بہانہ کر جاوے ری سوتن گھر ۔ ایسو ری نڈر نہیں مانت کاہو کا ڈر
قیصر پیا سے کہہ کہہ ہاری ہاری
دیکھو کیسو چھلبل کینو مور اسن پہ لینو

## ٹھمری

(پرج)

شام دی نتی نئی پریت کرت ہے

سانجھ اور سویرے پھیرے کرت ہے۔ تیرے ہیرے سمجھائے تو لرت ہے
ایری دئی نئی نئی پریت
ہمسوں بنائے بات۔ سوتنیاں کے جائے رات۔ نسدن جیرا جرت ہے
ایری دئی نئی نئی پریت
قیصر پیا کیسو چنچل چپل۔ من چتون ہی ہرت ہے۔
ایری دئی نئی نئی پریت کرت ہے

## ٹھمری

(پیلو بروا ایطرز:۔ مینو مت چھیڑو رے عمرادان)
مینکو نہ ستاؤ سیّاں مینکو نہ ستاؤ رے
وہیں جاؤ جاؤ سیّاں۔ مینکو نہ

### انترہ

رین دنا سوتن کے رہت ہو۔ ہم سے دورائو کرت نہ لجاوے
مینکو نہ ستاؤ سیّاں
ہم جانی توری ٹھکرائی چترائی سب۔ نیناں نہ ملاؤ ہٹو جیا نہ جراؤ رے
مینکو نہ ستاؤ سیّاں
سوہے نہ سہاویں ایسی باتیں قیصر پیا۔ جو من مانے وہی گر وا لگاؤ رے
مینکو نہ ستاؤ سیّاں

## ٹھمری

(جنگلہ بروا ایطرز:۔ نیناں کسومبی رنگ ہو گئے)

چڑھ گھوڑی پر آج بنرا بنی گھر آیو۔ بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
آیو آیو مہاراج بنرا بنی گھر
انترہ
سر سونے کا سہرا بندھایو۔ ہیرا موتی رتن جڑایو۔ بنی گھر آیو۔ بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
آیو آیو مہاراج بنرا بنی گھر
اُمنڈ گھمنڈ بادر گھر آئے ہَن کا مینہ برسایو۔ بنی گھر آؤ، بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
سُندر دولہن اور سندر ہی دولہا۔ مکھ سیس دیکھ لجایو۔ بنی گھر آیو، بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
آیو آیو مہاراج بنرا بنی گھر
قیصر پیا ہر ایک ہی گھر ہیں رکمن کرشن بسایو۔ بنی گھر آیو، بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
آیو آیو مہاراج بنرا بنی گھر

## ٹھمری

(پیرج)

ہاں ہاں بٹ روکت کان ہنگھٹ کی

انترہ

نیر بھرن نہیں دیت سکھی ری، لپٹ جھپٹ چھورت مٹکی

ہاں ہاں

قیصر پیا بندرا بن سکھین، چھب چھب دیکھ دیکھ جا کی ٹکی

بٹ روکت کان ہنگھٹ کی

## ٹھمری

(زلنگ کھماچ بطرز:- پیرن کی لے گیو بانک)

شام بن ایری دئی نینن کی نیند گئی

انترہ

جب سے گئے، اب تک نہیں آئے۔ تڑپت بھور بھئی
نینن کی نیند گئی

نا جانوں اُن کن برمائے۔ بات بھئی کوئی نئی نئی
نینن کی نیند گئی

قصیر پیا سوتن بن سوتن، کہیں پی کی راہ لئی
نینن کی نیند گئی

# ٹھمری

(پیلو بروا)

تہارے گوری کمر چلت بل کھائے

انترہ

آوت دوڑ دھرے سر گاگر دوجی کانکھ دبائے۔
تہاری گوری کمر چلت بل کھائے

قصیر پیا جوبن مدھ ماتی بردہ ہووے پچھتائے۔
تہاری گوری کمر چلت بل کھائے

# ٹھمری

(کھماچ)

دیکھو دیکھو اچھے سیّاں چھاڑو موری بائیں رے

ساری رے اناری تونے چڑیاں کرکائیں رے

انترہ

مانو جی قصیر پیا اتنی ارج موری بادا جوری
بتیاں ستیاں پکرو موری ناہیں رے
دیکھو دیکھو

## ٹھمری

(بطرز:۔ کاگا رے جا رے جا رے)

نہ جا رے جا رے سون کے دوارے ۔ سیاں ہم کہہ ہارے ۔
نہ جا رے نہ جا رے

انترہ

مان گھٹت نت پر گھر گوَن سوں نندن ۔ ات اُت ہوت چرچا رے
نہ جا رے نہ جا رے
لاکھ کہی موری ایک نہ مانی ۔ قصیر پیا جیا ٹھانی سوتن گھر بسو رے کو
کیسی کروں ، نہ مانے کہا جانے بیرن ۔ کیسو کیسو کینو ٹوٹوا رے
نہ جا رے نہ جا رے

## ٹھمری

(بھیرویں بطرز:۔ ڈار ڈاڈا ڈاڑا ڈارا ۔ ڈرڈر ڈار ڈار ڈاڈا ۔ ڈرڈاڑا ڈرڈاڑ ڈاڑڈا)
موڑ دئی ، موری نرم کلائی دیکھو ۔ دیکھو نند کے چھیل ، ہاتھ بارا جوری گوری ،
موڑ دئی

## انترہ

نہ مانے بہاری کا ہو کا کہاری ۔ میں تو توجیت ہاری
نپٹ اناری کوری مٹکی جھٹک پھوری
مُوری دئی
قیصیر پیا نیت پنگھٹ ٹھاڈو ۔ کرت ٹھٹوری ہنس ہنس
نٹ کھٹ بنواری سکھی کہوں کہاری، بیّاں پکر موہے جھکجھوری
مُوری وئی

## ٹھمری

دیکھو دیکھو ست چھیرو مگھ چلت بہاری
میں تو لاکھن بار تو سے کہ کہ ہاری
دیکھو دیکھو مت
قیصیر پیا تورے پیّاں پرت ۔ تم کاہے کو اتنی رار کرت
چلو ہٹو ہٹو جاؤ جاؤ دو نگی گاری
دیکھو دیکھو مت

## ٹھمری

(بھیرویں بطرز :۔ اُٹھو گوری سانورا چلا پردیس)
شام بن گوری انکھیئن نیند نہیں
انترہ
جب سے گئے آون کی اُن کے تکتی ہی راہ رہیں ۔

انکھین نیند نہیں
تڑپت لوچن لال بھئے ری - انسوون دھار بہیں
انکھین نیند نہیں
قیصر پیا سوتن بر مائے - چنچل چپل کہیں
انکھین نیند نہیں

## ٹھمری

(کھماچ)
پیا کو منائے کوئی لائے سمجھائے
مورا دن دن جوبن بیتو ہی جائے
پیا کو منائے
انترہ
جب سے گئے موری سُدھ ہو نہ لینی - آپ نہ آئے نہ پتیاں پٹھائے
پیا کو منائے کوئی لائے
قیصر پیا کہو ایسے دُکھ دائی سے - نیہا لگا کے کوئی کیسے سُکھ پائے
پیا کو منائے کوئی لائے

## ٹھمری

(بطرز :- کاہے ری نندیا مارے بول)
نت کرت نندیا مو سے رار
نکسن دیت نہ دوار - نت کرت

## استھرہ

پیا سے ملن کو جانے نہیں دیوسے - جوبن دن رہے چار
نت کرت نندیا موسے رار
گاری دیت نندن ترساوت - سمجھت ناہیں گنوار
نت کرت نندیا موسے رار
قصیبر پیا واکو رام بچاوسے - جا گھر ایسی نار
نت کرت نندیا موسے رار

## ٹھمری

(پد تلنگ کھماچ)

ارے کیوٹیا رسے ندیا پار اتار
بیگ ہی جاؤ نیا لاؤ ہمکو ہوت اَبار - ندیا پار اتار
جواب مہاراج
کیوٹ ہنس کر جور کہت سُن کوشل راج کنوار
یہ ترنی ترنی نہیں، کبھو کیسے لاگے پار - ندیا پار اتار
جواب ملّاح
چرن لگے سے رہی نہ سیلا جگ یہ تو کاٹ کبار
تمری پگ پرست نہ رہے گی جیسے گوتم نار - ندیا پار اتار
جواب مہاراج
وہ تو ناری گوتم رکھ کی یا سے دئی اُبار
کاٹ کی جائے کنگ گھڑادوں مت کر سوچ بچار - ندیا پار اتار
جواب ملّاح

لاکھ کہو مہاراج نہ مانوں لیوں چرن پکھار
جب بیٹھن دیوّں نیّا پر نہیں لاؤں گھٹ تار - ندیا پار اُتار
قصیر پیا رگھو نندن ہنس مِردو بولے بچن اُچار
کرہو اپن من بھائی کیوٹ جو جیا چاہے تہار - ندیا پار اُتار

## ٹھمری

(بطرز :- پیا کر دھر دیکھو دھڑکت ہیں موری چھتیاں)
پیا ہٹو جاؤ جاؤ واہی گھر جہاں جاگے ساری رتیاں۔ کیسی بتیاں
میٹھی میٹھی ہم سے کرت ہو نپٹ نِٹھر کاہے ہمری جراوت ہو چھتیاں
پیا ہٹو ہٹو جاؤ
تم تو نِڈر قصیر پیا اپنے ہی من کے موجی ، تم کاہو کا دُکھ نہ جانت
چلو دیکھی دیکھی جانی جانی ، ہم تمری گھتیاں ،
پیا ہٹو ہٹو جاؤ واہی گھر جہاں جاگے ساری رتیاں

## ٹھمری

(بطرز :- جاؤ جاؤ جی کنہائی مو سے رار کیوں مچائی)
دیکھو دیکھو نہ ستاوے مو ہے توری یہ ڈھٹھائی
دیکھو دیکھو
انترہ
مان جاؤ چلو جاؤ جاؤ تم کاہے کو ہم سے رار مچاؤ
آوت جاوت نت بار بار مو سے کاہے کرت لڑائی

دیکھو دیکھو نہ شہاوے سوہے توری

قصیر پیا کر جورت ہاری ۔ مانت بات نہ ایک ہماری
ڈگر چلت نت نت چھیرت چلو ہٹو جاؤ جی کنہائی
دیکھو دیکھو نہ سہاوے موہے توری یہ ڈھٹھائی

## ٹھمری

(بھیرویں)
ایسو تم چھلبل کہاں سیکھے ہو
پیا جانتے دو جانے دو موسے نا بولو نا بولو ۔
تم چھلبل کہاں سیکھے ہو
انترہ
ہم کل نار جار تم نامی لاج لگت تمسے نین ملاوت
ہٹو ہٹو جی قصیر پیا میرے سنگ سنگ نا ڈولو نا ڈولو
تم چھلبل

## ٹھمری

(ٹھمری بطرز غزل :۔ وہ مست ناز ہر سو جلوہ دکھا رہا ہے)
کیسی کری ڈھٹھائی دیکھو کنور کنہائی
کر سے پکر کے کر کو موری موری کلائی
کیسی کری ڈھٹھائی
انترہ

نٹ کھٹ نٹ انار ی ۔ کر کائیں چریاں سار ی ۔
ہنستی کرت ہیں ہاری ۔ کیسی نہ ایک سُنائی ۔
کیسی کری ڈھٹائی
دیکھو قصیر پیا ، سکھ ہیں یہ کیسو کیا
گھونگٹ کو کھول دیا چل ہٹ نہ لاج آ ئی
کیسی کرت ڈھٹائی

# ٹھمری

(بطرز :۔ مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)
دیکھو دیکھو کرشن کنہائی یہ کیسی بنسائی بجائی
انترہ
دُھن سن گھبرآ ئے بادر ۔ اور بولن لاگے دادر
سب بکھر گئے ندیا کھادر ۔ بر ایسی جھری لگائی
دیکھو دیکھو
اُن بن نیندن نیند نہ آوے ۔ گھری پل چین بہانہ ستاوے
بجری کی چمک ڈرپاوے اور پپیہا دیت دہائی ۔
دیکھو دیکھو
یہ قصیر پیا کی پیاری ۔ نہیں ہووے آدھر سے نیاری
سب ہاریں برج کی ناری ۔ ایسی پڑھ پھونک سنائی
دیکھو دیکھو

# ٹھمری

کبھی مان لے سُندر پیاری موری کہی
جانے جانے دے بیچن کان موہے دہی - موہے جانے جانے
چھین جھپٹ کاہے گاگر پھورت - مان کان موری - نادان کہی جانے جانے
بھورے ہی اپنے گھر سے آوت - بھر گاگر بیچن - برج جاوت
قیصر پیا چھاڈو نگر میرو اتنی ڈھیٹھائی
نہیں جات سہی - جانے جانے دے بیچن کان موہے دہی جانے جانے

## ٹھمری

(کھماچ)

چلو دیکھ لی قیصر پیا توری پریت
ہم سے تو سوہیں کھات - سوتن کے آتے جات -
ایسے کی کیا پرتیت - دیکھ لی قیصر پیا توری پریت -

## ٹھمری

(بھیرویں)

مورے چھیرو گے تو دونگی گاری - ہاں جاؤ
جاؤ جاؤ ہٹو ہٹو یہاں سے تم ہزاری - ہاں جاؤ
جانت ہم توری ساری گھتیاں - کاہے اور سے بناؤ تم میٹھی بتیاں

دیکھو دیکھیں گی قیصر برجنا ری ساری
موہے چھیڑ دگے تو دوں گی گاری ۔ ہاں جاؤ

## ٹھمری

(بھیرویں بطرز :۔ پیا سے ملن کو میں کیسے کیسے جاؤں)
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے نٹ کھٹ کو۔ جانے ہی ندے پانی بھرنے پن گھٹ کو
کیسے
ہا ہا کھات رہی منتی کرت رہی ۔ چھاڑے نہ کاہو بدھ اپنی وہ ہٹ کو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے
چھین جھپٹ جھٹ پٹ پنگھٹ ٹٹ ۔ سر سے جھٹک مٹکو میرد پیٹ کو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے
قیصر پیا کی دیکھو چترائی ۔ بیچ لاکھن لوگائی ایک موسے ہی اٹکو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے

## ٹھمری

(دکھماچ)
نا چھیڑو نا چھیڑو دیکھو جانے دو جانے دو موکو
ڈگر چلت کا نا نان جاؤ ۔ نہ روکو ٹوکو نہ چھیڑو
جاؤ جی جاؤ جی تم ہم سے نہ بولو چھیل ۔ چلو ہٹو چھاڑو گیل
کاہے کو مچاؤ فیل ۔ قیصر پیا مانو مانو نہیں دوں گی گاری توکو
نا چھیڑو نا چھیڑو ۔ دیکھو جانے دو جانے دو موکو

## ٹھمری

(دیطرز:- چھب دکھلا جا بانکے سانوریا دھیان لگو موہے تورا رے)

لبیا بجا کے یا کا نانے من ہر لینو مورا رے

فقیر پیا مورے دوارے آکے۔ بھاج گیو ایک تان سُنا کے

کر گیو سو پہ کیسو ٹونوا رے۔ یہ دیکھو نند کا چھورا رے

لبیا بجا کے یا کا نانے من ہر لینو مورا رے

## ٹھمری

(وسطرز:- میں تو آئی ہوں خواجہ تیرے اب کہاں لگائی دیری)

تیری صوبس بسے اجمیر تیری میں چیری اب بیگ خبر لو۔ اے داتا اجمیری

مت ڈولو گیل ہماری دیکھو دیکھیں گی برجنا ری

میرا چھاڑو پینڈ مراری میں بنتی کرت ہوں تہاری

تم مان جاؤ چلو جاؤ جاؤ بنواری

مت ڈولو

تو یہاں سے جا رے جا رے چل چال ذرا دکھلا رے

تو ہم سے نہ نین ملا رے۔ مان کہا رے

ہم بات گھات سب جانت توری اناری

میں اُن میں کی نہیں ناری جو تو سے جوڑوں یاری

تو فقیر پیا ہے پیاری جانت ہے دُنیا ساری

نہیں کرنی اپنی تیرے سنگ میں خواری

مت ڈولو گیل ہماری

## ٹھمری

(بطرز:- ہم سے پیئے دلگیر سکھی ری)

کیسے بھرن جاؤں نیر دئی ری،
جانے ہی نہ دے پنگھٹ نٹ کھٹ
بیچ ڈگر موہے گھیر لئی ری، کیسے بھرن
برجوری موری سر کی گگریا۔ کر سے جھٹک کوری پھوڑ دئی ری
کیسے بھرن
بن بولت کھولت پٹ گھونگٹ یہ بھی بھلا کوئی بات بھئی ری
کیسے بھرن
قصیرؔ پیا کوئی سمجھا دے بنتی کرت میں تو ہار گئی ری
کیسے بھرن

## ٹھمری

(بطرز:- دیکھو مائی شام سُرت اب آوے)

دیکھو مائی جُھک جُھک بادر چھائے
دادر سور پپیہا بولت کوئل سبد سُنائے
دیکھو مائی جُھک جُھک
رم جھم رم جھم میہا برست۔ دامنی دمک ڈر پائے
دیکھو مائی جُھک جُھک
کل نہ پرت گھری پل چھن اُن بن نیندن مدن ستائے

دیکھو مائی جُھک جُھک

ناجانوں کن پیا بیرمائے۔ ہم برہن ترسائے

دیکھو مائی جُھک جُھک

قصیر پیا سکھی رُت برکھا میں پتیاں لکھیں نہ آئے

دیکھو مائی جُھک جُھک

## ٹھمری

(دلیطرشہ۔ نردئی سے پیت دئی نہ کرو گھر جاؤ للا جو بھئی سو بھئی)

چلو جاؤ چھیل اُنہی کے گیہں۔ جن کے تم سگری رین رہے

انترہ

نوری سانوری صورت نہیں نیکی لگت۔ اب کاہے کو اتنی بنتی کرت

قصیر پیا سوراجیا را جرت۔ جاون سے شام تم بیت بھئے

چلو جاؤ چھیل اُنہی کے گیہں

# ہوری

(بطرز :- ڈاڈر ڈا ڑا ڈا ڑ ڈا)

دیکھو سکھی شام کھیلت انوکھی ہوری
بر جوری رنگ بوری سگری چُنرلوری
دیکھو سکھی

ڈگر چلت موسے نت لرائی لرت۔ کاہو سے ناہیں ڈرت اپنی چاہی کرت
کرسوں پکر بنگری توری، نبیاں مروری
دیکھو سکھی

قصیر پیا کھیو ہوری کو کھلاری نپٹ۔ یا نے نہ ہارا کھیو مار پچکاری گیتو
بیچ برجناری بنواری پت لینی موری
دیکھو سکھی شام کھیلت انوکھی ہوری

# ہوری

مت مارے سے پچکاری تان تان!
موری اتنی ارج ایک مان کان
مت مارے رے

سگری چونر بگاری ہماری عبیر گلال سے سان سان
میکو ساس نند دیکھے دیگی تان۔ تو نے کھوئی رے شام موری آن بان
مت مارے رے

بار بار مو پے رنگ سے بورت ہے۔ کیا ہی بان تو پے پری رے کان

قصیر پیا کو ہے تیرو دھیان مت سو ہے کان انجان جان ۔ مت مارے لے

# ہوری

(کافی)

ہوری کھیلوں نہ تو سے بہاری ۔ ہوری نہیں رسے چوتر رنگ بوری اناری

ہوری کھیلوں نہ تو سے

انترہ

ایک تو موری چنری بگاری ۔ دوسرے بھجودی ساری

تیجے بلم موری انگیا مسوسی ، کھس گئی کور کناری

چلا جا رے اناری تہیں دونگی میں گاری

ہوری کھیلوں

ہا ہا کھات تورے پیاں پرت ہوں بنتی کرت میں تو ہاری

اچرا اچھاڈ گھر جانے دے ٹیکو ما نو جی کرشن مراری

سب برج کی ناری موہے دیکھیں کھیلاری

ہوں کھیلوں نہ تو سے بہاری

چیر چھیٹ ہیرو گھونگٹ اگھر، لوگ ہنسیں دے دے تاری

قصیر پیا موری مانت ناہیں ، ایسو ڈھیٹھ بنواری

پت لینی ماری بیچ لوگن ساری

ہوری کھیلوں نہ تو سے بہاری

# ہوری

(پیلو بروا)

ہوری کھیلن کیسے جاؤں دئی ری۔ اکت کہانی نہیں جات کہی رہی
ہوری کھیلن کیسے

انترہ

بھور گئی تکی پنیاں بھرن کو۔ گھیر شام مگھ لاج لٹے ری
ہوری کھیلن کیسے

بار بار واسے بنتی کرت رہی۔ ایک نہ مانی وانے میری کہی ری
ہوری کھیلن

کون سہے نت کی بارا جوری۔ قصیر پیا سے بہتری گھٹی ری
ہوری کھیلن

# ہوری

(بطرز:۔ رنگیلے سیاں اپنے ہی رنگ میں رنگ لے)

سکھی ری وہ تو اچرا پکر ہوسے اٹکے
پنگھٹ کے نکٹ ٹیکو جانے نہ دے

انترہ

لپٹ جھپٹ پٹ کھولے گھونگٹ کے بیاں پکر موری جھٹکے
نپٹ نڈر ایسو ڈیٹھ لنگر ہٹکائے نہ کاہو کے ہٹکے۔
سکھی ری وہ تو

سیس مکٹ جاکے ہاتھ لکٹ۔ وہ ٹھاڈو نکٹ بنسی بٹ کے
ٹھمک ٹھمک پگ دھرت ادھر دیکھو لٹک لٹک ناچے مٹکے
سکھی ری وہ تو

عبیر گلال ملت مکھ کاہو کاہو کی مٹکی کو پٹکے

قصیر پیا جمنا جی کے تٹ وہ پھاگ کھیلت ڈٹ ڈٹ کے
سکھی۔ی وہ تو اچرا پکر

## ہوری

(سورٹھ)

شام موہے رنگ سے بھجو دی ساری
الیسو نٹ کھٹ ہیٹ اناری۔شام موہے

انترہ

مگھ میں لنگر کر پکڑ کے گاکر ٹوک ٹوک کر ڈاری
شام موہے

بھر پچکاری کچھن پر ماری۔ انگیا بگاری مہاری
ساس سنے پھر آنے نہ دیگی نند سنے دے گی گاری
شام موہے

لاج نہ جانت کا ہو کی۔ نہ مانت نڈر بڑو بنواری
قصیر پیا نیو ہوری کا کھیلاری کیسی کرت بٹ ماری
شام ہو ہے

## ہوری

سکھی ری وانے رنگ سے بگاری چنریا
چھین جھپٹ موری مٹک پٹک
وانے رنگ سے

انترہ

برج رہی بر جونہیں مانے کیسی کروں ہوری دیا۔
پنیاں بھرن سو کو جانے نہ دے سوری روکے ٹھڑو ہے ڈگریا
سکھی ری وانے
اتنی آرج کوئی کہیونند سے ہانے نہ تیرا کنہیا
جمنا کے نکٹ نٹ کھٹ نے لپٹ موری چھور دئی رہی گگریا
سکھی ری وانے
قصیر پیا موری کا کھیلاری کوں گام کا بسیا
ہٹک پٹک جا کی دیکھ لٹک سب سٹک گئیں لوجب دیا
سکھی ری وانے

## ہوری

(بھیروں)

شام موری چونر بور دئی۔ سکھی موری کھیلت پنگھٹ پہ آج
موری چونر بور دئی

انترہ

ایک تو موری چنری بوری دوجے گوری گگری پھوری
تیجے ٹوک ٹوک کری انگیانئی
موری چونر

نا بیں وا سے بولی چالی ناہو ہے کچھو دیکھی بھالی
دور جھپٹ موری بیّاں گہی
لپٹ گیو وہ تو آن اچانک بن پرو سو سے کچھو نہ بانک
قصیر پیا موری سُنی نہ کہی رہی

ہوری چونز

# ہوری

(بھیروں)

شام مت مارو رے پچکاری۔ موری بھیج گئی ساری
مت مارو رے
ساس سُنے موری نند سنے گی رے۔ دیگی ہیجا رن گاری رے
مت مارو رے
ہا ہا کھات تورے پیّاں پرت ہوں رے۔ بنتی کرت ہوں ہتا رے
مت مارو رے
قیصر پیا کر جور کہت ہوں۔ تم جیتے میں ہاری رے
مت مارو رے

# ہوری

(بھیروں)

شام مت وارو ہی ڈولے رے
بندرابن کنجن میں دیکھو موری آلی
کاہو پہ رنگ ڈارے کاہو کے گیند مارے
کاہو کا گھونگٹ پٹ کھولے رے
مت وارو ہی
قیصر پیا ایسو ہوری کا کھیلاری۔ باٹ چلت پت لیت ہماری

کرت ٹھٹوری نٹ کھٹ آن بولے
مت وارو ہی

## ہوری

اسے میں ہوری کھیلن کیسے جاؤں پیا مُکھ سے نہ بولے ایک بار
میں پنیاں بھرن کیسے جاؤں۔ یام
نگھ بھر بچکاری رنگ ڈارے شام

انترہ

برجوری مَلت گلال ہٹیلو۔ برجو نہ مانے وہ تو چھیل چھبیلو
تقصیرؔ پیا نیا ہوری کا رنگیلو۔ گاری دیت مورا لے لے نام
اب پنیاں بھرن کیسے

## ہوری

(بطرز:۔ ہند میں کیسو بھاگ رچو ری)
رُت آئی کیسی ہوری چھاونی میں چھائی
رُت آئی
ابھی پیر رفیع الدین نے باغ بہار لگائی۔
بسنتر پھینکے پھرت رنگ اور رائی۔
دھوم دنیا میں مچائی۔ کیسی ہوری
کلارک صاحب سکھی ڈپٹی کمشنر ہوئے جب یاکے ساعی
مسلمان ہندو کو پر سپر ایسی ہوری کھلائی

ایک ہی رنگ میں ملائی - کیسی ہوری
پھیر سکھی وا نے دو پنتھ کی ایک کمیٹی بنائی -
ایسی صفائی کرائی دوان کی پریت کی ریت بڑھائی
دکھا کے بھلائی - - کیسی ہوری
دیس دیس سے لوگ بلائے نئی نئی پینٹ لگائی
بھانت بھانت کی جنس لگا کے ایسی نمایش سجائی
پنچ کی راہ بتائی - کیسی ہوری
کا ہو کے تال مردنگ باجت ہے کہوں بجت شہنائی
بندرابن کنجن کا سکھی ڈیرن میں دیت آنند دکھائی
مگن بھئے لوگ لگائی - کیسی ہوری
عبیر گلال کی بھر بھر جھوری بل بل سب نے اڑائی
لال بدریا مانو پھاگن میں برسن کو گھر آئی،
رنگ کی جھڑی لگائی - کیسی ہوری
قیصر پیا دلی کے پیر جی نے بگڑی بات بنائی
سب کے من میں خوشی دلائی ایسی کری چترائی
ہوت دنیا میں بڑائی - کیسی ہوری -

## ہوری

(بطرز :- یا لاگن کر جوری شام مو سے کھیلو نہ)

کیسی کھیلت ہوری - شام نئی چونر بوری

انترہ

ہیں دو دو نیچن جات سکھن سنگ - مارگ روک رہو ری

چھین جھپٹ موری گاگر پھوری ۔ اور بنگری سب توری
جھٹک بتیاں جھکجھوری ۔ کیسی کھیلت ہوری
باجت تال مردنگ ڈھول دف ناچت کتھک کشوری
گاوت گاری دے دے تاری نیوری گمان بھروری
نکٹ جمنا کے کہروری ۔ کیسی کھیلت ہوری
کاہو کے لال گلال ملت ہے ۔ کاہو سے کر ٹھٹھوری
کاہو کے رنگ انگ پر ڈارت کاہو مارت گلچھوری
برجو نہیں مانت گوری ۔ کیسی کھیلت ہوری
قصیر پیا واکو بھاگ انوکھو ، گھر گھر شور مچوری
کون سہے نت کی بارا جوری نٹ کھٹ بیر پڑوری
چیلو کہوں انت بسوری ۔ کیسی کھیلت ہوری

# ہوری

(طرز :- ہماری کوئی چڑیاں لیلو مول)
آج رنگ ڈار گئیو ری موپہ ڈگر چلت نٹ کھٹ جھپٹ
رنگ ڈار سٹک گئیو
ایک تو بھری چنری بوری ۔ دو جے سگری بنگری توری
تیجے گھونگٹ پٹ جھٹک لیو ۔ رنگ ڈار سٹک گئیو
لاکھ کہی وہ ایک نہ مانو ۔ عبیر گلال سے مکھ بیر دسانو
اجھو انکھین میں کھٹک رہو ۔ رنگ ڈار سٹک گئیو
قصیر پیا واکی دیکھو ڈیٹھائی ۔ کر سوں پکر موری کلائی
اور باٹ میں بات ہٹک دیو ۔ رنگ ڈار سٹک گئیو

# ہوری

(بھیروں بطرز :- اب توری بانکی بانکی چتون من بس کرلینو)

موری ساری ساری رنگ ڈاری - دیکھو دیکھو ہنوارہی
ایسی نپٹ اناری ہوری کو کھیلاری - موری ساری ساری

انترہ

چھین جھپٹ موری گاگر پھوری - بیّاں مروری
لورہی جورا جوری گوری اور دینی گاری
موری ساری ساری
قصیرؔ پیا واکی بان بُری رے
ڈگر چلت جت نت پت لیت ہماری،
موری ساری ساری

# ہوری

(جھنجھوٹی بطرز :- توری بانی سی عمرا اُلجھے نیناں)

رنگ ڈاری رے بہاری
ساری ساری رے ہماری
دوڑ جھپٹ جھٹ پٹ پنگھٹ تٹ - نپٹ اناری پچکاری بھر ساری
رنگ ڈاری رے
قصیرؔ پیا دیکھو ہنواری - بھیو جاری نیو ہوری کا کھلاری - ہم ہاری
رنگ ڈاری رے

# ہوری

(بطرز: چندا کاری رات ہولاں بھلاں کیوں نہ)

دیکھو ری گوری کھیلت ہوری۔ برجوری لوری کان
بیاں مروڑی چریاں توری گاگر پھوری آن
بھر پچکاری مکھ پر ماری نیٹ اتاری تان
گوری برجوری لوری کان
قصیر پیا کو ری ہوری نیوری کیسو پھوری گمان
ساری ہماری ساری بگاری عبیر گلال سے سان
گوری برجوری لوری کان

# ہوری

(بطرز: چندا وے پل پل وہیں جاندا ہیں جاندا ئے)

شام سے ہوری کھیلونگی کھیلونگی آج

انترہ

پھاگ کھیلن کو وہیں موہے جانا۔ جہاں کھڑو کانا جہاں کھڑو کانا
کانا سے ہوری کھیلونگی کھیلونگی آج
ساس نندیا دورینا جیٹھنیاں سے۔ کر کے بہانا ہیں کر کے بہانا
کانا سے ہوری کھیلونگی کھیلونگی آج
قصیر پیا واکو ہوری کے دن میں۔ ناچ نچانا لو ناچ نچانا
کانا سے ہوری کھیلونگی کھیلونگی آج

# ہوری

(بطرز۔ مو پہ بارا جوری کر رنگ ڈارو)
کیسو شام سندر رمت وارو
انترہ
موری پور دئی رنگ ساری ہیں برجت ہاری وہ رو کے مکھ ٹھارو
کیسو شام سندر رمت وارو
عرج برج وا نے ایک نہ مانی۔ لئو گھونگٹ جھٹک ہمارو
آنکھین بھرت عبیر نہ ڈرت۔ قصیر کھیلاڑی لو نیرارو
کیسو شام سندر رمتوارو

# ہوری

(بطرز:۔ سکھی ری اپنا بلم ہیکو مانگا ری دیدے پھاگن کے دن چار)
سکھی ری پنیاں بھرن ہیکو جانے ندیوے کرت شام موسے رار
انترہ
کھیلت ہوری برجوری گوری سورت موری کلائی
ساری ہماری ساری اناری پور دئی رنگ ڈار
سکھی ری پنیاں
قصیر پیا برجو نہیں مانے ۔ گلال مکھ سانے
کر جورت کہتی پیّاں پڑت ری بنتی کرت گئی ہار
سکھی ری پنیاں

# ہوری

(دیپچ)

مانے نہ بہاری رنگ ڈارے ہنس ہنس کے

انترہ

ڈگر چلت موسے رار کرت - کر مورت کلائی کس کس کے

مانے نہ بہاری

ننداں رمی ملاوے موہے بیئوں سے بلاوے واکے گن جانے نس نس کے

مانے نہ بہاری

نڈر کھیلاری پت لیت ہماری، بیچ ساری برج ناری دہس دہس کے

مانے نہ بہاری

قصیر پیا یا لنگر کے نگریں - لاج گنوائی بس بس کے

مانے نہ بہاری

# ہوری

جاؤں پنیاں بھرن کیسے گھر سے

دیکھ مگھریں چھیل چھکارو روکے گیل

جاؤں پنیاں

عبیر گلال کے جھاڑ ہے بادر اور کیسر رنگ برسے

جاؤں پنیاں

بھر پچکاری مورے مارت ٹھکھر پر ڈرت نہ کاہو ڈر سے

جاؤں پنیاں
ڈگر چلت موسے چھیڑ کرت نت لپٹ جھپٹ کچھ پڑسے
جاؤں پنیاں
قصیر پیا ہوری کے دن میں رار کرے گو لنگر سے
جاؤں پنیاں بھرن کیسے

## ہوری

(بھیرویں)
یا نند کے للانے ایری سکھی موہے بھورے ہی بھور جگائے دئی
انترہ
سوتی تھی میں رنگ محل میں رسے موری جھٹک چنریا اُٹھائے دئی
موہے بھورے ہی
کرموراپکر کلائی موری جھٹکی، ہوری کی دھوم مچائے دئی
موہے بھورے ہی
عبیر گلال ملو مورے مکھ سے رنگ ڈار ڈار انہوائے دئی
موہے بھورے ہی
قصیر پیا یا نند کے نندن نے رسے ہوری کھیل کھلائے دئی
موہے بھورے ہی

## ہوری

(دیطرہ: سدہ تو مد چھوا ہیے متوار سے)

ویاّری وہ تو ہوری کھیلت نگھ ٹھارو
ہٹو ہٹو ری سکھی وا سے بچ کے چلو
وہ تو ہوری
عبیر گلال ملت مکھ اوپر اور قمقمے مارت نیارے
رنگ سرنگ انگ پر ڈارے کھیلے پھاگ تیں سوں ترارو
سکھی ری وہ تو
کاہو کے سر کی بھوری گگریا ۔ کاہو کی بورسے چونریا
ہمری شام سکھی روکے ڈگریا۔ کرے ہے رار مستوارو
سکھی ری وہ تو
قیصر پیا برجو نہیں مانے ڈیٹھ بڑو بنواری
کر جورت بنتی کر ہاری ٹرے ہے نہ کاہو بدھٹارو
سکھی ری وہ تو

# ہوری

(بطرز: اسیاں مجھے دھانی رنگ ساری منگادے)
دیکھو ساری ساری رنگ ڈاری ہماری
کیسو نپٹ اناری بھیو ہوری کو کھیلاری
ساری ساری
ابھی منگائی ، نئی رنگوائی کہا ہکے لے گھر جاؤں
قیصر پیا دیکھے گا تو دیگا لاکھن ہی موہے گاری
دیکھو ساری ساری رنگ ڈاری ہماری

---

# ہوری

(بطرز:- نہ چھیڑو سیاں بالی عمر لرکیاں)
نا بورو دیکھو رنگ سے ہماری نئی ساری
چلو جاؤ جی جاؤ بنواری۔ نا بورو
ساس نندیا دورنیاں جٹھنیاں دیکھیں گی دیوینگی گاری
نا بورو
بھورے ہی بھور نہ تم ہم کو ستاؤ کانا
راہ لو اپنی ذرا چال دکھاؤ کانا
ہم سے اِس طرح کی باتیں نہ بناؤ کانا
سنبھلو سنبھلو تو سہی ہوش میں آؤ کانا
قصیر پیا میں تو سے ہاری
نا بورو دیکھو

# ہوری

(بطرز:- ایسی چترنار کر کر سنگار)
کیسو بنیٹ اتاری بھیو - ہوری کو کھیلاری
دیکھو رنگ سے بگاری ساری ساری رے ہماری
اور برجوری ہوری - موری گوری رے کلائی
کیسو بنیٹ اتاری بھیو
انترہ

کر ڈار ڈار کر بار بار کیتی انگیا فقیر پیا تارتار
ایسی دھوم مچائی مائی کنور کنہائی
کیسو نپٹ اناری بھیو ہوری کو کھلاری۔ دیکھو

# ہوری

(ضلع جھنجوٹی)

ایسے نپٹ نڈر نٹور سے پھیر اب کھیلوں نہ ہوری گوری بھئی سوجھی
نئی چونر پگاری ساری رنگ سے اناری اور کہوں کیا ری۔
گاری جو دئی سو دئی۔ ایسے نپٹ نڈر۔

انترہ

دیکھو نگر میں پکر کر نٹ کھٹ موری آج تو لاج لئی سو لئی
میں تو اتنی ڈیٹھائی یا کنہائی کی ری مائی نہ سہوں کبھو جو سہی سو سہی
ایسے نپٹ نڈر

سن یات جات نہیں آت ہات مورے کر سے نکس گئی سو گئی
فقیر پیا یا لنگر کے نگر نہ رہوں نہ رہوں جو رہی سو رہی
ایسے نپٹ نڈر

# ہوری

(ضلع جھنجوٹی)

جارے جارے نند وارے مورے دوارے
جن آرے مت ہوری مچارے کہئی لاکھ بار،

توٹے بگاری ساری رنگ سے ہماری ساری
ساس نند دیہی سبکو گار
جارے جارے

انترہ

چھاڈو چھاڈو یہ ڈھٹھائی مانو کنور کنہائی
کہا رہے گی بڑائی، موسے کرکے رار
جارے جارے
کاہو اور ٹھور کھیلو پھاگ کھیل ہوری
نت اگ کھیل بھیو نیو کھیلار
جارے جارے
چلو باتیں نہ بناؤ، ہٹو ہٹو جاؤ جاؤ
ہوری واہی کو کھلاؤ جا سے کرت پیار
جارے جارے
قصیر پیا واسے کہہ کہ ہماری
کاہے ہوت ہمارے پیارے گل کے ہار
جارے جارے

# ہوری

(دیطرز:- سورا پیہرا جانے نہ دے)
سوری چنریا بوری نئی دیکھو بوری نئی ری. بوری نئی
سوری چنریا
ڈگر چلت گوری سر کی گگر پھوری - برجوری لوری گوری بیاں گہی

بوری نئی

نپٹ اناری پچکاری بھر ماری - اور انگیا بگاری ساری رہی سہی
بوری نئی

قیصر پیا بھیا ہوری کا کھلاری بنا - بیچ برجنا رسی پٹ لیت دئی
دیکھو بوری نئی ری بوری نئی

## ہوری

گڈوا بھرن نہیں دیت کنہائی رے
بیچ ڈگر دھوم ہوری کی مچائی رے

انترہ

بار بار رنگ ڈار ڈار - دیکھو دیکھو موہے بھورے ہی بھور آنکھوائی رے
گڈوا بھرن

عبیر گلال کے ٹمقمے مارت - پھولن کی گیندن سے لرت لرائی رے
گڈوا بھرن

دور جھپٹ پنگھٹ کے نکٹ نٹ کھٹ نے لپٹ ساری چوری کھسکائی رے
گڈوا بھرن

آگ لگو ایسی پھاگ کھیلن کو - قیصر پیا موری لاج گنوائی رے
گڈوا بھرن

## ہوری

(دریطرز : - موری آلی میں بنیاں کیسے جاؤں رے)

موری آلی تیں ہوری کیسے کھیلوں ری
نت ساس نند مو سے کرت لڑائی
موری آلی
لئے سنگ برجناری۔ ٹھاڈو کھیلت بہاری۔
من ماری گھر بیٹھی ڈکھ جھیلوں ری۔
موری آلی
تقصیر پیا مورے جیا میں امنگ
واکے عبیر گلال مکھ میلوں ری
موری آلی

# ہوری

(بہاگ)
گوری جسمت نند دولار ہوری کھیلن نہ جانے گنوار
انترہ
بیچ ڈگر مو سے بھینچ رنچ مکھ کینچ ملت رنگ ڈار
ہوری کھیلن
لپک جھپک اور کسک مسک موری انگیا دینی پھار
ہوری کھیلن
تقصیر پیا واکی سارے نگریں گھر گھر پری پکار
ہوری کھیلن

# ہوری

(بطرز:- چین جاؤری آج کوئی پنیاں بھرن)

موری روکے گیل گوری نگھ میں چھیل کیسی کرت بیل ساری ساری
لو بھجوئیے رنگ ڈار ڈار موری روکے

عبیر گلال کے قمقمے بھر نکھ تک تک مارت بار بار - موری روکے

ڈگر پکر کر ڈھیٹھ لنگر لوری انگیا کے کردیتے تار تار - موری روکے

قصیر پیا پرجو نہ سنت کرلاکھ جتن ہار ہار - موری روکے

# ہوری

(بطرز:- بدیسی سیاں دنوا بہت گئے بیت)

شام گوری نگوا ہیں کھیلت پھاگ

انترہ

باجت تال مردنگ ڈھول دف گاوت ہوری راگ
گوری نگوا ہیں کھیلت پھاگ

دن کیوں کھووت کھا پری سووت چل اٹھ بیٹھ رہی جاگ
گوری نگوا ہیں کھیلت پھاگ

عبیر گلال کے بادل چھائے - رنگ کی رہی بھر لاگ
گوری نگوا ہیں کھیلت پھاگ

قصیر پیا واسے ہوری کھیلن کو من میرے آلوڑ آگ
گوری نگوا ہیں کھیلت پھاگ

# ہوری

(کہروا بطرز:۔ بنگلہ کی چھیل چلو را جیا مہرا)

نگوا میں پھگوا مچاوے نٹ کھٹوا
پنیاں بھرن کیسے جاؤں پنگھٹوا

انترہ

لپک جھپک موری جھٹک مٹک پھوڑے
لپٹ جھپٹ کھولت گھونگٹوا۔ نگوا میں پھگوا
بھر پچکاری رنگ انگ پر ڈارت
مکت گلال کرت ٹھگ ٹھٹوا۔ نگوا میں پھگوا
قیصر پیا گھٹ پٹک آٹک موسے
نین ملائے کیو چاہے الٹٹوا۔ نگوا میں پھگوا

# ہوری

(بطرز:۔ سیّاں تورے پیّاں لاگوں پیّاں نہ مرور)

دیکھو دیکھو موری آنکھیں بھرت گلال
بھر پچکاری ماری نپٹ اناری ساری چونر ہماری کر ڈاری رنگ لال
موری آنکھین بھرت گلال
البیلو ہٹ کو ہٹیلو یہیو موری کو رنگیلو۔ موسے کرت چھیر
ہنس ہنس ہیر ہیر پٹو نڈر لنگر کرے کاہو کا نہ ڈر کیسو قیصر پیا نٹکھٹ نند لال
موری آنکھیں بھرت

# ہوری

(بطرز:- جاؤ جی جاؤ بڑے دان کے دلانے والے)
دیکھو جی دیکھو ساری رنگ مین بھجوے ڈاری
ہے ہٹ اناری - کیا نیچ بہاری - بھر پچکاری ماری
چونر بگاری مہاری، ہٹ نڈر تر دئی اور دینی گاری
دیکھو جی دیکھو
لوری کھیلاری نیو بھیو ہواری کیسا
دیکھا نہ سُنا نٹ کھٹ والنگر جیسا
کس کس کچ انگیا پھارے، ہنس ہنس گھونگٹ اُگھارے
تک تک چھب نین نہارے - تاک تاک قمقمے مارے
کر برجوری لوری گوری چریاں توریں کر کی موری قیصر پیا بنتی کر ہاری
دیکھو جی دیکھو

# ہوری

(دادرا بطرز:- نیناں یہیں کہیں لگے موری جان)
مان جا جانے دے جانے دے کان
جارے کان تو سے نہ کھیلوں ہوری - اپرا چھاڈ نادان
ارے مان جا
پنیاں بھرن سیکو جانے دے کانا - ساری نہ رنگ سے سان
ارے مان جا

قیصرؔ پیا توری بنتی کرت ہوں ۔ اِتنی آرج موری مان
مان جا جا جانے دے جانے دے کان

# ہوری

(بطرز غزل :- بھرے زمانہ میں چار جانب صنم سراپا تمہیں کو دیکھا)

کنور کنہائی نے آج لوری ۔ یہ کیسی برج میں مچائی ہوری
کہ شور گھر گھر پکر دھکر کا ۔ نگر نگر میں پھوری گوری
کنور کنہائی نے

کسو کی چونر بھجوئے رنگ سے ۔ کسو کو اپنے لگائے انگ سے
کسو کو جانے ہی دے نہ سنگ سے ۔ یہ دیکھو نٹ کھٹ کی باراجوری
کنور کنہائی نے

قیصرؔ گوکل کا ہے نواسی ۔ کرے ہے دیکھو انوکھی ہانسی
رہو نہ پھاگن میں کوئی پیاسی ۔ چیلو کہوں آور ہی بسوری
کنور کنہائی نے

# ہوری

(بطرز :- سو نیدان برست نین ہمارے)

نت اٹھ ردکت گیل ہماری

انترہ

بانٹ چلت ہوہے گھرت چھیرت ۔ نند کو چنچیل بھنوارہی
سو نیت اٹھ روکت گیل ہماری

پیرج رہی بر جو نہیں مانے ۔ الیسو نیٹ اناری
سونت اٹھ روکت گیل ہماری
عبیر گلال ملو مورے مکھ سے ۔ بوروئی رنگ ساری
سونت اٹھ روکت گیل ہماری
رنگ رنگیلی موری پچرنگ چونر ، کھیلت پھاگ بگاری
سونت اٹھ روکت گیل ہماری
تصیر پیا یا نند کے چھیل سے ہوری کھیلن سے میں ہاری
سونت اٹھ روکت گیل ہماری

# ہوری

(بطرز: ایسا دھوکا دینے والے میں نے لاکھوں دیکھے بھالے)

جا رے جا رے نند وارے
مو سے ہوری نہ مچا رے
تو نے کر کے یارا جوری ۔ چونر ساری رنگ سے بوری
دیکھی توری بات چھچوری ۔ ہٹ جا یاں سے نندکشوری
جا رے جا رے
سب سکھین میں تو سے ہوری نہیں کھیلونگی نہیں کھیلونگی
جھیل چکی اب بات میں توری نہیں جھیلونگی نہیں جھیلونگی
رہ تو مجھ سے دور ، مورا جوبن ہے بھرپور
جو تو دیکھے مجھکو گھور ، تیرے مکھ پر ڈاروں دھور
ہٹ ہٹ نٹ کھٹ ، نہیں ہوگی کھٹ پٹ
رستہ چھوڑ جھٹ پٹ ، میں تو جاؤں پنگھٹ

چلو قیصر پیارے ، موسے باتیں نہ بنا رے
جارے جارے

# ہوری

(طرز :- مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)
جارے جارے نند کے چھیل - موری گیل مت ڈولے

انترہ

تو نے موری جورا جوری - کوری مٹکی سرکی پھوری
توسے کھیلوں گی نا ہوری - چل ہٹ موسے مت نا بولے
جارے جارے
موہے توری یہ ڈھیٹھائی - کاٹا سیکھونا ہے سہوائی
بیچ لاکھن لوگ لگائی موری گھونگٹ کے پٹ کھولے
جارے جارے
پھاگن کے دن رنگ رس کے - سب سکھیاں بن ٹھن ٹھس کے
پھارے انگیا کچ کس کس کے - تو کیوں رس مانہیں بس گھولے
جارے جارے
کاہے ہم سے بناوے بتیاں - چلو جانی تمری گھتیاں
تیرا من چاہت دن رتیاں - سکھی قیصر پیا کی ہولے
جارے جارے نند کے چھیل
موری گیل گیل مت ڈولے

# ہوری

(دیگر بطرز ایضاً)

دیکھو دیکھو نند کے لال گوری کیسے پاؤں نکالے

انترہ

ہوری کھیل کھیل کے موری - نئی چنری رنگ سے بوری
کھیلے پھاگ اڑکھو گوری - وہ تو کاہو نہ دیکھے بھالے

دیکھو دیکھو

موری دوڑ جھپٹ کے مٹکی - یا نٹ کھٹ نے سر سے پٹکی -
نت روکت بٹ پنگھٹ کی - نئے ہوری کھیلن والے -

دیکھو دیکھو

نت اینڈو ہی اینڈو ڈولے، آن تو لے بولن بولے
اور کہت ہماری ہولے، کیسے قیصر پیا متوالے

دیکھو دیکھو نند کے لال

# ہوری

(بطرز غزل :- وہ مست ناز ہر سو جلوہ دکھا رہا ہے)

اچھو بھیو کھیلاری ہوری کا یہ مراری

رنگ سے ہماری ساری ساری بھجوے ڈاری -
دیکھو ری جورا جوری بہیّاں پکر کے مروڑی -
انگیا سنہری موری سب کھینچ تان پھاری -

برجو نہیں وہ مانے ۔ مکھ گلال سے سانے
نکھ ہیں لرائی ٹھانے دیکھے ہیکو گاری
جھپٹ لپٹ کے نٹ کھٹ مکھ چومے کھول گھونگٹ
بولے قیصر اٹ پٹ ایسو نپٹ اناری
اچھو بھیو

## ہوری

(بطرز۔ پیا بن رتیاں ہماری کٹتے نا)
شام سنگ ہوری کھیلن نا چلو ری۔
انترہ
نگر نگر میں پھر سے ہے بنا وہ متوالا ۔ نیو بھیو ہے کھلاری یہ نند کا لالا
ایسے نٹ کھٹ نروٹی سے بچو ری
شام سنگ
سہی نہ جائے قیصر ہم سے واکی برجوری ۔ یہ کہہ کے لوٹ گئیں ساری برج کی گوری
ایسے پھاگ کھیلن کو آگ لگو ری
شام سنگ ہوری

## ہوری

(بطرز غزل :۔ ادا جان لیتی ہے جانی تمہاری)
چلو دیکھ لی کان ہوری تمہاری ۔ چھینیگی جیو کھیلو گے موری تمہاری
نچاویں گی سکھیاں لنگر نیکر کے ۔ چلے گی نہ کچھ جو را جوری تمہاری

بگارو تو رنگ سے ہماری چونریا ۔ تنک میں بھی دیکھوں تو ہوری تمہاری
عبیر اور گلال آج گھر سے ملوں گی ۔ کروں سانوری شکل گوری تمہاری
نہ اکڑو چلو چھیل اینٹھو نہ مو سے ۔ نکالوں گی ہوری میں چوری تمہاری
سبتن سے کرو ہو ٹھٹھوری مراری ۔ بُری بان ہے یہ چھچھوری تمہاری
بُھلا دونگی پھاگن میں گیاں چرانی ۔ ہمارے بھی ہاتھ ہے ڈوری تمہاری
قیصر ایک دن رنگ وہ دیکھ لینا
زمانہ یہ گائے گا ہوری تمہاری

# ہوری

(چوگیا)

کیسی ہوری کی دھوم مچائی ۔ دیکھو دیکھو ری کنور کنہائی
پنیاں بھرن میں کیسے ری نکسوں ۔ مگ میں کرت ڈیٹھائی
کیسی ہوری کی دھوم

## انترہ

جوبن دان مانگت ہے ہم سے لاج لجات چرائی
پٹ گھونگٹ کھولت مکھ چومت انگ سے انگ بھٹائی
کیسی ہوری کی دھوم
سنگ کی سہیلی نت تانے دیت ہیں تو ہی انوکھی لگائی
قیصر پیا سے جو ہوری نہ کھیلی ، تو پیا ہی کیوں برج آئی
کیسی ہوری کی دھوم مچائی ۔

# ہوری

(بطرز غزل :۔ دونوں جانب سے اشارے ہو گئے)

مان جا رے مان جا رے کان تو ۔ موسے ہوری میں نہ کر ابھمان تو
رہنے دے ہاتھ ہی میں اپنے گلال ۔ موری نا پچرنگ چونر سان تو
سیدھا کر دوں گی تمہارو اینٹھنا ۔ ہم سے کیا لیگا اکر کے کان تو
تو رے چھلبل جانتی ہوں چھیل سیا ۔ کان مو کو جان نا انجان تو
چھاڈ دے چل ہٹ ہماری گیل چھیل ۔ کیوں کرا دے ہم سے اب ایمان تو
پھاگ کھیلن کے بہانے سے قیصر ۔ مانگنے آیا ہے جوبن دان تو

# ہوری

(بطرز :۔ مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)

مانو جی مانو ہماری چھاڈ دو چھاڈ دو گیل ہماری

انترہ

کاہے ہم سے چھاڈت ہوری ۔ مکھ نیر کھت کرت ٹھٹوری
تم کرو نہ بارا جوری ۔ چلو ہٹو ہٹو بنواری

مانو جی مانو جی

موسے بیچ ڈگر مت جھگڑے ۔ چل چھاڈ ہمارو سگرے
دیکھیں لوگ لگائی سگرے ۔ تو سے ہے لاج نہ آوت اناری

مانو جی مانو جی

تو نے مار مار پچکاری نا ۔ نئی ساری رنگ سے بگاری

اور دیکھو انگیا پھاری - کہا کوسوں تو ہے مراری
مانو جی مانو جی
ہے ساس نند کی چوری، - اور برجت سگری گوری
کیسے تو سے کھیلوں ہوری - دیگا قصیر پیا سو ہے گاری
مانو جی مانو جی

## ہوری

(بطرز:- میں کیسے بیاہوں رادھے کنہیا تورا کارو)
میں کیسے کھیلوں ہوری - شام سنگ گوری
بگر بگر میں کھیلت ڈولت نٹ کھٹ کرت ٹھٹوری
کاہو کی بھی کان نہ مانت ایسو ری نلج ڈھیا بیاں توری ہوری
کیسے کھیلوں
بھر پچکاری مکھ پر ماری - دو کچ پکر مروری،
میں تو لاج مرت ہوں لوری، ساس نند گھر مو سے چوری،
کیسے کھیلوں
ہا ہا کھات ہوں بنتی کرت ہوں نہیں مانت برجوری
قصیر پیا سے ابکے پھاگن میں پت راکھے رام کیسے دیکھو ری
کیسے کھیلوں

## ہوری

(بطرز ٹھمری:- جاؤ جاؤ کاہے ٹھاڑے سے ڈارے گربائیں رے)

نیو ہوری کو کھیلا ری - بھر ماری پچکاری
نہیں دیکھت اناری ، اپنی پرائی ناری

## انترہ

نئی پئی رنگائی ابھی پہن آئی ، چلو جاؤ جی کنہائی
یہ کیسی کری ڈھٹھائی دیکھو رنگ میں بگاری ساری ساری
نیو ہوری کو
ساس نند دیکھے گی ہمساری دے گی گاری
جاؤں کیسے گھر ڈرلاگے ہنواری - قیصر پیا پڑی بان نہاری
نیو ہوری کو کھیلا ری بھر ماری پچکاری

# ہوری

(پیلو برد ابطرز - رنگ میں کاہے کو بھیجوی دی ماری - سانورے)

موری ساری رنگ ڈاری لو بہاری - دیکھو ری
کیسو یہ اناری نٹ کھٹ مراری - ٹھاڈ بیچ ڈگر کر پکر دیوے گاری
کریے ٹھٹھوری نہیں مانے گھیوری - تاری دیدے ہنست دے جھاری
موری ساری رنگ ڈاری
کھوجل بھرن جاؤں کیسے اکیلی اری شن سہیلی نہیں ہے کوئی بیلی
یا قیصر پیا سے نہیں بس چلت - ہیں تو لاکھ جتن کر ہاری
موری ساری رنگ ڈاری

# ہوری

(بطرز ٹھمری :- آج رنگیلے سیاں دیکھے میں نے)

چھیل رنگیلے رسیا کھیلن ہوری۔

انترہ

بیچ ڈگر کر پکر کے جوراجوری۔ چھین جھپٹ مٹکی گوری پھوری
رنگیلے رسیا کھیلن ہوری

دیکھو توڈیٹھائی کیسے کرت کنہائی۔ کرموڑ موڑ چٹریاں کرکائی
قصیرپیا کیسو بیر پروری
رنگیلے رسیا کھیلن ہوری

# ہوری

(بطرز:۔ کیسی تو نے دھوم مچائی رے پشمبر بابو)
کیسی مائی کرت ڈیٹھائی یا کنہائی دیکھو

انترہ

بیچ ڈگر موراکر سے پکر کر۔ موڑ دئی موری نرم کلائی دیکھو۔
کیسی مائی

آوت جات نت چھیرت مگھ ٹھگ۔ دیکھت نہ کاہوناری اپنی پرائی دیکھو
کیسی مائی

بار بار رنگ ڈار ڈار مو پہ۔ بھورے ہی بھورنٹ کھٹ انھوائی دیکھو
کیسی مائی

قصیرپیا کی نگر نگر میں۔ گھر گھر نندن پجت دہائی دیکھو
کیسی مائی کرت ڈیٹھائی یا کنہائی دیکھو

# ہوری

(بطرز :- چھٹی بد کیسے ڈگر نا جانی)

تو نے ہوری کھیلن نا جانی

بھر پچکاری موسے مکھ پر ماری - جار رے جار رے اناری مراری

ساری عبیر گلال سے سانی - تو نے

ساس نندیا جو دیکھے گی ہماری - دیوے گی لاکھن گاری

تو ہے قصیر پیا پہچانی

تو نے ہوری کھیلن نا جانی

# ہوری

(بطرز غزل)

ڈیٹھ ہے کیسا مراری دیکھ لو　　رنگ سے ساری بگاری دیکھ لو

آج نٹ کھٹ نے لپٹ پنگھٹ ڈنگٹ　　سر کی مٹکی پھوڑ ڈاری دیکھ لو

اینچا تانی سے سکھی انگیا کا سب　　کھس گیا گوٹا کناری دیکھ لو

دوڑ جھٹ پٹ کھول کے گھونگٹ کے پٹ　　لاج ساری لی ہماری دیکھ لو

بارا جوری کیا چلے اس سے قصیر

سو یہ ہے وہ ایک بھاری دیکھ لو۔

# ہوری

(بطرز غزل :- تمہیں جو دیکھ لیتا ہے وہ شیدا ہو ہی جاتا ہے)

تماشا ایک عالم کا جسو دھا ہو ہی جاتا ہے — تیرا کا تا وہ ہوری میں دیوانا ہو ہی جاتا ہے
نرالے رنگ کا دیکھا ہے ہم نے رنگ ہوری کا — کہ رو کھا پھیکا انساں بھی رنگیلا ہو ہی جاتا ہے
یہ سنتے تھے کہ کالے رنگ پر چڑھتی نہیں رنگت — مگر ہوری میں پچرنگا یہ کانا ہو ہی جاتا ہے
لپٹ جاتی ہیں سکھیاں کان کے جسو ہوئی ہیں — تو پھر چھیلا کا بانکاپن بھی پیدا ہو ہی جاتا ہے
رنگیلا گلشن ہستی میں کانا سا نہیں دیکھا — جہاں جاتا ہے واں سکھیوں کا میلا ہو ہی جاتا ہے
عجب ہے رنگ ہولی کا غضب ہے ڈھنگ ہولی کا — جسے دیکھو وہ اس ہولی کا بھڑوا ہو ہی جاتا ہے

قصیر اک رنگ دنیا سے نرالا تم بھی رکھتے ہو،
تمہارا ملنے والا بھی رنگیلا ہو ہی جاتا ہے

# ہوری

(بطرز :- اری ایری نند موہے مت برجے)

ارے ایرے چھیل موسے مت نا اٹک
موا کر پکر نہ تو پیچ ڈگر ہٹ ہٹ چونر موری مت جھٹک
ارے ایرے
برجوری مو پہ رنگ چھڑکت ہے - ہیں جو کہوں الٹو جھڑکت ہے
جا رہے کنہائی کا ہے رار مچائی - نہیں جائیگی میری نیری اب کھٹک
ارے ایرے
بات چلت کر چھیر نہ موسے - اتنی آج میں کر دل ہوں توسے
چل چل چھیل موسے کر نہ چھل - دیکھی دیکھی قصیر پیا توری لٹک
ارے ایرے چھیل موسے مت نا اٹک

# ہوری

(بطرز:- جاری چھنال تونے کنجڑہ سے یاری کینی)

آج بہاری ہوری چنری بگاری لوری

بھر پچکاری ہورسے تن نکھ ماری - عبیر گلال ست سانی موہے ساری گوری

آج بہاری

کیسی ڈیٹھائی کیتی کنور کنہائی دیکھو - موڑ کلائی انگیا مسکائی گوری

آج بہاری

میں نا کہی نا سنی کچھو واسے - چھین جھپٹ بھری دو کی مٹک پھوری

آج بہاری

ایسے نٹ کھٹ نردئی سے قیصر پیا - ہیہ دھرکت جیا جرت کھیلت ہوری

آج بہاری ہوری چنری بگاری لوری

# ہوری

(بطرز غزل:- بندھا نوشہ کے سر سہرا مبارک ہو مبارک ہو)

نہ کر تو کان بر جوری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

نہ کھیلوں تو سے اب ہوری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

ہماری رنگ سے ساری بگارے مرت نہ گر دھاری

لرپگی رے ننند موری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

ٹھٹھوری کر نہ بنواری ہنسیں گی دیکھ برجناری

تیری ست کیوں لٹی لوری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

اکڑ نہ چھیل تو موسے کہے دیتی ہوں ہیں تو سے
ابھی لے لوں گی پت توری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے
قصیر ہم سے نہ کھیل ہوری نہیں تو نند کی چھوری
بنا دیگی تجھے گوری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

# ہوری

(بطرز مرہٹی:- سری گنگا جی کے تیر تیر پینے لونا گ ایک آیا)

کیسی بندرا بن دھام شام ہوری کی دھوم مچائی۔
لے لے کے سکھا سب ساتھ ڈھول دف ہاتھ وہ گا دت ہوری
آیوری موریے دوار، پکارت نام ہمارو لوری
ناچت کودت دیں گاری۔ ڈار رنگ کرت پھرت برجوری
سُن سُن جیا اکلات رہو۔ نہیں جات کروں کہا گوری
ہے ساس نند کلہاری۔ موہے دیت رہت نت گاری
کہو کیسے چلوں ہیں پیاری۔ اب کیسے کروں برجنا ر
رہی من مار نہ کھیلن پائی۔ کیسے بندرا بن دھام......
وُہ بیچن نہ جانے دیت۔ وہ بیرن چھا لاذن نہایت بیری
میں کیسے کھیلوں پھاگ۔ وہ نت اُٹھ کان لگاوت بیری
من چاہے لاج اُتار اُگھار کے گھونگٹ کروں نہ دیری
کہا کریں بگار سنوار نہیں ہوں کسی کے باپ کی چیری
اب من ہیں یہی بچیاری۔ چلوں قصیر پیا سے چاری
کھیلوں کیسے سنگ بہاری
مکھ پل کے گلال عبیر کروں کا روسے گورو کنہائی

کیسی بندرا بن دھام شام ہوری کی دُھوم مچائی۔

## ہوری

(بطرز:- دیکھو ری ایک بالا جوگی دوارے میرے آیو ہے ری)

یا کانا نے کھیل کے ہوری۔ کیا گت دیکھو ہوری کینی۔
بیچ ڈگر دیکھو ری برجوری۔ دَوڑ جھپٹ بتیاں گہہ لینی۔
یا کانا نے

پنیاں بھرن کہاں جاؤں اب سجنی۔ کر چھل بل سٹکی ہوری چھینی
یا کانا نے

ڈار گلال ماری پچکاری۔ دی بگار چونر رنگ بھینی
یا کانا نے

لپک جھپک پنگھٹ نٹ نٹکھٹ بیچ کھینچ لٹ پت کر دینی
یا کانا نے

لاج کی ماری کہہ نہ سکی کچھو، قصیر پیا سے کیا ٹھنی ہیں بینی
یا کانا نے

## ہوری

(بطرز: نشیارے سے کوئی مت کیجو جھمیلا)

یا ستوارے سے تو کوئی مت کھیلیو ہوری
ایک ایک کی تو رت گگر۔ سکھی گھیرت ڈگر برجوری
کوئی مت

مارے اناری پچکاری بھر بھر ۔ جیا دھڑکت تن لرجت تھر تھر
کوئی پنیاں بھرن نہیں جائے ڈر ڈر ۔ مچ رہی ہے کنہائی کی دُہائی گھر گھر
کاہو نکسن دیت نہ گوری
کوئی نرت

نیو ہوری کا کھیلاری ، یہ بھور ہی بنواری
موری چونر بگاری اور چولی پھار ڈاری
کوئی پوچھے تو قصیر کیا تقصیر ہے ہماری
مجھے ایک تو بھجولی ، دوجے دینے لگو گاری
اور تیجے بتیاں مروری ، کوئی ہٹ کھیلیو ری ہوری

# ہوری

(جوگیا اساوری)

دیکھو دیکھو ری کنور کنہائی کیسی ہوری کی دُھوم مچائی
پنیاں بھرن ہیں کیسے ری نکسوں مگ ہیں کرت ڈھٹائی
کیسی ہوری کی دھوم
جوبن دان مانگت ہے ۔ ہم سے لاج لجات جوائی
پٹ گھونگٹ کھولت مکھ چومت انگ سے انگ لپٹائی
تنگ کی سہیلی نت تانے دیت ہیں تو ہی انوکھی لگائی
قصیر پیا سے جو ہوری نہ کھیلی تو ہیا ہی کیوں برج آئی
کیسی ہوری کی دُھوم مچائی

---

# ہوری

(دادرا)

سکھی ری میں بھی کھیلونگی کانا سے پھاگ
میرے من میں یہی ہے انوراگ
سکھی ری

بچا کے آنکھ ننند کی گئی جو گھر سے نکل۔
تو ایک پل میں نکالونگی چھیل کے چھلبل۔
بھول جائیگا سب رنگ و راگ
اچانک آ کے نگریا ڈگر میں پھور گئیو۔
پکڑ کے ہاتھ کلائی میری مرور گئیو۔
واکی میں بھی اتاروں گی پاگ

ہزار برج میں کانا کی ہے عملداری
مگر ہوں میں بھی اسی ننند گام کی ناری
وہ تو جائیگا نگری سے بھاگ
سکھی ری

دلوں میں میرے اور اسکے گرہ ہے مدت سے
کھلے گا بند یہ اک پل میں میری بدعت سے
نصیرؔ پیا اچھی نہیں ہوتی لاگ
سکھی ری میں بھی کھیلونگی کانا سے پھاگ

# ہوری

(بطرز :- دل جانی مرے میری تو نے قدر نہیں جانی -)

جا رے جا رے ہمارے دوارے نہ ہولی مچا رے
مان جاؤ کان جاؤ جاؤ کان یہاں نہ آؤ کان نہ ستاؤ کان
ہوری کھیلوں نہ تو سے - جا رے جا رے ہمارے
نہ ستا تو بہر خدا مجھے ، تو نکل ہمارے مکان سے
مجھے خوف ہے یہ قیصر کا ، وہ کہے گا پھر بلی کان سے
جا رے جا رے ہمارے دوارے نہ ہولی مچا رے

# ہوری

(دادرا)

بھر ماری اناری نے پچکاری رے
نئی ساری ہماری بگار ڈاری رے
سکھی ری جاؤں تو جاؤں میں کیونکر اپنے گھر
پڑے گی ساس نند کی نظر اگر مجھ پر
جو پوچھا - تیری یہ حالت کہاں ہوئی ابتر
تو پیچھا اپنا چھڑاؤں گی اُن سے کیا کہہ کر
سُن کے دیگا قیصر پیا لاکھوں گاری رے
بھر ماری اناری نے پچکاری رے

# ہوری

(بطرز:- بجریوں کی کاہے کٹاری ہو رے ماری)

کنہیا نے کیسی یہ ہوری مچائی،
پنیاں بھرن نہیں جانے دے پنگھٹ وہ نٹ کھٹ کرت لڑائی
پچکاری بھر ماری، نئی ساری رنگ ڈاری،
کسی کو رنگ سے بوری، کسی کو جھک جوری
ڈنائی برج میں ڈیتی پھریں ہیں یہ گوری
نرالے رنگ کی ہوری کنہائی کی دیکھی،
کہ چولی مسکی ہوئی ہر لگائی کی دیکھی،
قیصر پیا کی دیکھو ڈیٹھائی
پنیاں بھرن نہیں جانے دے پنگھٹ وہ نٹ کھٹ کرت لڑائی
کنہیا نے

# ہوری

(بطرز:- ایری ایری آج ششکر دھوم مچائی)

سکھی ری کانا کیسی کرت برجوری
ہورا کر پکر دیکھو بیچ ڈگر ہوری سوری کلائی گوری گوری
کانا کیسی
ڈو ڈھیٹ جھٹ پٹ نٹ کھٹ نے نئی رنگ سے بھر یا بوری
کیس بنتے سے جاؤں سکھی اپنے گھر آگ تو ساس نندیا دو رنیا کا ڈر

دوجے قیصر پیا کو بڑ نٹ کھٹ کرے ہی۔ وہ پوچھے گا کون رنگ وری
کانا کیسی کرت برجوری

# ہوری

(بطرز دادراشن :- صدائے یاری یاری کیوں کرتا ہے آہ و زاری)
مت مار رے پچکاری - تو نجارے گردھاری
بگڑ جگی نئی رے ساری - یہ رنگت دیکھ ہماری
دیں گی ساس ننند یا گاری - میں بھرن جاؤں نیر مجھے جا شید ے
قیصر ہوری کاہے کرے خواری
تو مان جا رے گردھاری

# ہوری

برجوری دیکھوری گوری چوتر ہوری رنگ سے پوری نینٹ اتاری کان
ہور سے بھر پچکاری ماری - ساری ساری رے رنگ ڈاری -
برجوری
ایسا نٹ کھٹ دیکھا نہ سنا ری، جیسا ہے یہ قیصر پیارے
بھور سے ہی آئے سوتی کو جگائے - سنگ لے جائے ہوری لو کھپائے
ماتے تہ کہتا یہ کانا دیکھو کیسا ہے دیوانا
برجوری دیکھوری

---

# ہوری

(بطرز غزل)

نت آکے دوارے ہمارے کان کیسی ہوری کی دھوم مچاوت ہے
کاہو سونے نہ دے نکہ دھونے نہ دے وہ تو بھورے ہی آن جگاوت ہے
عبیر گلال ملت مکھ کاہو کاہو کو انگ لپٹاوت ہے
رنگ سہرنگ سے سب سکھین کو بیچ ڈگر انہواوت ہے
نت آکے دوارے

لے لے کے تال مردنگ ڈھول دف تا جیت کودت گاوت ہے
کہا بتھا واکی ایری سکھی وہ تو ایک ایک کو ناچ نچاوت ہے
نت آکے دوارے

قصیر پیا بندرابن گلین اودھم کیسو اٹھاوت ہے
آگ لگو ایسے بھاگ کھیلن کو سب کی لاج گنواوت ہے
نت آکے دوارے

# ہوری

(دادرا بطرز:۔ نہ چھیڑو سیاں بالی عمر لڑکیاں)

نہ بورو دیکھو رنگ سے ہماری نئی ساری
چھلو جاؤ جی جاؤ جی ہٹواری۔نا بورو۔
ساس ننديا دورنیاں جٹھنیاں دیکھیں گی دیویں گی گاری۔نا بورو
بھورے سے ہی بورت تم ہو رہی مچاؤ کاناں۔راہ لو اپنی ذرا چال دکھاؤ کاناں

ہم سے اِس طرح کی باتیں نہ بناؤ کانا۔ سنبھلو سنبھلو تو سہی ہوش میں آؤ کانا
قصیر پیا میں تو سے ہاری
نہ بور دسیاں

## ہوری

(بطرز۔ بدیسی سیاں دنوا بہت بھئے بیت)
شام گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
باجت تال مردنگ ڈھول دف۔ گاوت ہوری راگ۔
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
دن کیوں کھووت کھا پری سووت۔ چل اُٹھ بیٹھ رہی جاگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
عبیر گلال کے بادل چھائے۔ رنگ کی رہی جھر لاگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
قصیر پیا واسے ہوری کھیلن کو ہن میرے انوراگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ

## ہوری

کان کی دیکھو یہ چوری۔ گوری سنگیا چھوری
انترہ
پنیاں بھرن کو جانے نہیں دیوے۔ مگھ میں مچاوت ہوری
کان کی

کاہو سے مکھ سے گلال ملوری - کاہو پکر جھک جوری
کان کی
کاہو کی چو نر رنگ سے بوری - کاہو مارت گلچوری
کان کی
بھاگ کھیل کے پیا کانا نے - بور دیتیں سب گوری
کان کی
قصیر پیا کے ہوری کھیلن کو - آگ لگو چالوری
کان کی دیکھو برجوری

## ہوری

کانا نے کیسی کینی ڈیٹھائی - ڈگرچلت ہوری مچائی
کانا نے
بھر پچکاری سو ہے تن مکھ ماری - بھورے ہی بھور انھوائی
کانا نے
عبیر گلال ملو سورے مکھ سے - اور انگ سے لپٹائی
کانا نے
بیچ بزار بیچ ساری پنیٹ اتاری - لاج گنوائی سوری مائی
کانا نے
ایک تو سوری سوری نرم کلائی دوجے چولی مسکائی
کانا نے
کان سنتا تھا جو انکھین دیکھا، قصیر بڑو ہرجائی
کانا نے کیسی کینی ڈیٹھائی

# ہوری

(بطرز:- موپہ باراجوری رنگ ڈارو)

دیکھوری دیکھو کاناکی برجوری گوری

بیچ ڈگر موراکر پکڑ کر - نرم کلائی موری ہوری - دیکھو-
چھین جھپٹ موری سرکی گگریا - پھور دئی لوری کوری
رنگ سرنگ کی پچکاری بھرماری - بھیج گئی ساری ساری
ہماری قصیر پیا سے نا کھیلو ہوری تم یہاں سے چلوری چلوری
دیکھوری کاناکی برجوری گوری

# ہوری

(بطرز غزل)

بڑھی ہوئی ہے ہراک کی اُمنگ ہولی میں
شراب اڑتی ہے چھنتی ہے بھنگ ہولی میں
انوکھا دیکھا کنہیا کا رنگ ہولی میں
لئے پھرے ہے وہ سکھیوں کو سنگ ہولی میں
ہُوا یہ بھیگ کے چولی کا رنگ ہولی میں
کسی کی ڈھیلی کسی کی ہے تنگ ہولی میں
کسی کی بنیاں مروڑے کسی کے چومے گال
ہر اک سے کرتا پھرے ہے وہ جنگ ہولی میں
کسی کے ملتا ہے مکھ پر گلال اور عبیر،

بھرتے کو نیر جائیے تو بھرنے نہ دیت بیر
بڑے نپٹ اناری سے پالا پروری
ایسے نٹ کھٹ سے
ہوری کھیلا کے کان کنو کہاں پان بند
چھوٹیگا تو قیصیر سے چھوٹیگا یوں ہی پھند
یہاں بستو وہی چھاڈو کہوں اور چلوری
ایسے نٹ کھٹ سے کیسے کوئی کھیلے ہوری

# ہوری

(دادرا)

(بطرز: پیا سونے دے مینکو نکر موسے بات۔ صبح ہونیکو آئی جگی ساری رات)
نہ کھیلونگی نہ کھیلونگی میں تو سے پھاگ۔ چلا جا رے اناری تو نگری سے بھاگ
انترہ
نت نت دوار سے مورے آوت گاوت۔ کاہو اور کو جاکے تو دیجو یہ راگ
نہ کھیلونگی نہ کھیلونگی
جاؤ کانا ات ست آنا۔ نہیں توری اتاروں گی پاگ
نہ کھیلونگی نہ کھیلونگی
قیصیر پیا پیت لیت ہماری۔ ایسے پھاگ کھیلان کو لگو تورے آگ
نہ کھیلوں ی نہ کھیلونگی میں تو سے پھاگ

# ہوری

(دادرا)

دیکھو مانوجی مانوجی مانوجی کان
نئی ساری ہماری تو رنگ سے نہ سان
دیکھو مانوجی مانوجی

انترہ

بھورسے ہی آوت ہوری مچاوت - ہٹیں نیکی لگت ہے ہیں توری بان
دیکھو مانوجی مانوجی
چل چل ہٹ ہٹ چھاڈ پنگھٹ بٹ - موہے جا نیدے جانیدے کہنا تو مان
دیکھو مانوجی مانوجی
جو تم چاہت سو ہم جانت - نادان موہے انجان نہ جان
دیکھو مانوجی مانوجی
قصیر پیا توری پت لے لونگی - نہ دونگی نہ دونگی جوبن ہی کو دان
دیکھو مانوجی مانوجی

## ہوری

(بطرز :- چھب دکھلا جا بانکے سانوریا دھیان لگو موہے تو رارے)
ہوری کھیل کھیل کے یا کانا نے کیا گت کینی سوری رے)

انترہ

نپٹ اناری پچکاری بھرماری - چنریا بھگو دئی ساری رے
قصیر پیا پیچ ڈگر گر ، سگری بنگری توری رے
ہوری کھیل کھیل یا کانا نے کیا گت کینی ہوری رے
ہوری کھیل کھیل

# ہوری

(بطرز ایضاً)

پھاگ کھیلن کو وا کانا سے جیا چاہت ہے مورا رے

انترہ

ہے بلوان کان کیسو دیکھوں۔ کیسے سب سکھین بورا رے
قیصر پیا انکھین نہیں دیکھا ہے کارا یا گورا رے
پھاگ کھیلن کو وا کانا سے جیا چاہت ہے مورا رے

# ہوری

(جھنجھوٹی۔ نند گام جن جاؤ ری لے گلال مکھ پیرے ملوری)
آج کان سنگ کھیلوری ہوری۔ برجوری واکی دیکھو چپلو ری۔

انترہ

پنیاں بھرن کا ہو جانے ندیو رے۔ سب سکھین روکے کھرو ری
قیصر پیا سے ابکے پھاگن میں۔ لرو ری لرائی بہت رہونا رہوری
آج کان سنگ کھیلوری ہوری

# ہوری

(بطرز ایضاً)

پنیاں بھرن جن جا دری گوری۔ بیچ ڈگر کانا کھیلت ہوری

انترہ

کاہو کی چونر رنگ سے بوری - کاہو کے مکھ سے گلال ملوری -
کاہو سے نٹ کھٹ کرت ٹھٹھوری - کاہو پکرارت گل چوری -
پنیاں بھرن جن جاوری گوری
کر بر جوری موری بیاں مروری - چھین جھپٹ مٹکی کو رہی پھوری
قصیر پیا دیکھو ڈیٹھ بڑری - کاہے بدھ ٹار و ہی نہ ٹرو ری
پنیاں بھرن جن جاوری گوری
بیچ ڈگر کانہا کھیلت ہوری

# ہوری

(بطرز :- خواجہ پیا پیارو سُنجریا خواجہ پیارو)

موہے پنیاں بھرن نہیں دیت ری - تیرو ایری جسودھا کان

انترہ

موسے کھیلن چاہے ہوری - برجوری کرت ٹھٹھوری
تیرو ایری جسودھا کان
ہوری رنگ سے بگاری ساری کیسو نٹ کھٹ نپٹ اناری
تیرو ایری جسودھا کان
نیت گیل گیل ہوری ڈھولے اور گھونگھٹ پٹ میرو کھولے
تیرو ایری جسودھا کان
نیت لیت قصیر ہماری - نیو ہوری کو بھیو ہے کھلاری
تیرو ایری جسودھا کان

---

# ٹھمری

نجر کوئی ایسا نہیں آتا سات
کہ جس سے کہیے دل کی بات
ایسے ویسے تو بہت ڈولت ہیں اُن کی یاری سے جیا گھبرات
نجر کوئی ایسا نہیں آتا سات
آپ تو جائے سوئے سوتن سنگ موہے ہوسے ہی آئے جگات
نجر کوئی ایسا نہیں آتا سات
جب ہم بوجت سانچی سانچی کہدو تو جھوٹی جھوٹی بات بنات
نجر کوئی ایسا نہیں آتا سات
گھڑی گھڑی پل چھن تارے ہی گن گن میں نے ساری گجاری رات
نجر کوئی ایسا نہیں آتا سات
قصیرؔ پیا مطلب کے گرجی وا کی نبھا کہی نہیں جات
نجر کوئی ایسا نہیں آتا سات

# ہوری

(دکھاچ بطرز :۔ کاہے کو بیاہے بدیس رے لکھی بابل ہورے)
رنگ سے بگاری کان رے ۔ نئی ساری ہماری ۔

انترہ

نایئں بولی نایئں چالی ۔ بھر پچکاری ماری رے
نئی ساری ہماری

پنیاں بھرن موہے جانے ندیتی    پت لینی بنواری رے
نئی ساری ہماری
نیٹ اناری سمجھاوت ہاری    ساری ٹھاری برجناری رے
نئی ساری ہماری
کہا مکھ گھر لے جاؤں ری سجنی    کو تو جتن بتاری رے
نئی ساری ہماری
ساس نند یا دورنیاں جٹھنیاں    لریں گی موسے ساری رے
نئی ساری ہماری
قصیر پیا دیکھے گا تو دیگا۔    لاکھن ہی موہے گاری رے
نئی ساری ہماری

# ہوری

(پیلو بردا)

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی ایسے کے سنگ

انترہ

برجوری موری نئی چونر پر۔ شام سندر گوری ڈار گیو رنگ
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی
پنیاں بھرن کا ہو جانے ندیوے    اک اک سکھین سنگ کرت رہے جنگ
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی
عبیر گلال ملت مُکھ اوپر    ڈار کے رنگ لپٹاوت انگ
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی
کھیلت ہولی پکر کر چولی ۔    کاہو کی ڈھیلی کینی کاہو کی تنگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی

یا کا نا کی ہوری کو رنگ دیکھ     ساری بر چناری ٹھاری رنگیں بیچ ننگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی

قصیبر پیا بن پھاگن بیں لوری     پی پی بھنگ بھیو باورو ہننگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی

---

# ملار

(بطرز :- جھولا کن ڈارو)

ساون آیو سیاں نہیں آئے اب موہے جھولا کون جھولائے

ساون آیو

اُمنڈ گھمنڈ بادر واگرجے۔ اے سکھی سن سن جیا را لرجے۔ دامنی دمک دمک ڈرپائے

ساون آیو

ایک تو موہے برہا ستائے۔ دوجے مرلا شور مچائے۔ تیجے پپیہا پاپی بول سنائے

ساون آیو

سنیو ری موری بگر پروسن۔ اُن بِن ہیرا لاگو ترسن۔ سونی سیج پر جیا گھبرائے

ساون آیو

قمیر پیا ابتک نہیں آئے۔ یہ برکھا رت بیتی جائے۔ نا جانوں اُن کِن برمائے

ساون آیو

# ملار

ایسی رے بجائی بنسی شام نے موہے نر اور نار

ایسی رے گوپیوں نے چھوڑ دیں دودھ دوہنی گوپوں نے چھوڑے ہیں لبار

ایسی رے بجائی

مرلا جھنگارے سکھی شور سُن، داڈر کرت پکار

ایسی رے بجائی

کوئی سکھی جھولے سنگ پیو کے۔ کوئی سکھی گاوت ملہار

ایسی رے بجائی
کوئی سکھی بیاکُل پی بِنا ۔ کوئی سکھی کرت بہار
ایسی رے بجائی

## ملار

کیسی رے بجائی بنسی شام نے سکھین پری رے پکار
کیسی رے بجائی
اُمنڈ گھمنڈ بادر گھر آئے برسن لاگی رے پھوار
کیسی رے
بنسی کی دھن سُن نگر نگر سے اُمڈ چلے ری ندی نار
کیسی رے
رادھکا جھولیں اور سکھی جھُلاویں سب سکھی گاویں یہ ملار
کیسی رے بجائی
قیصر پیا آساڑھ سے گاویں ۔ ساون بھادوں کنوار
کیسی رے بجائی بنسی شام نے

## ملار

چھائیں گھنگور گھٹا کاری کاری ۔ بولت مور پپیہا ڈاری ڈاری
انترہ
بجری چمک بادر گرجت سُن سکھی ہیہ را تھر تھر لرجت
بیتیت رتیاں ترپت ترپت ساری ساری ۔ چھائیں گھنگور

قصیرؔ پیا بن نیند نہ آوے گھڑی گھڑی پل چھن جیا گھبرائے
یاد آوت جب چھب پیاری پیارنی

## ملار

(گونڈ تال دادرا)

گھر گھر کے بدروا سکھی چھوؔن اور سے آئے
نا جانوں پیا پیارے کس دیس ہیں چھائے
گھر گھر کے
دامن کی دمک ، گھن کی گرک ، من کو ڈرائے
دن رین سکھی نین مورے نیر بہائے
برکھا کی یہ رُت پیا کے بنا جیا ترسائے
گھر گھر کے بدروا سکھی چھوں اور سے آئے
اَت مور دئی مارا سکھی شور مچائے
اِت دیکھ برہن موہے برہا اور ستائے
قصیرؔ پیا بن گھڑی پل چھن نہ سُہائے
گھر گھر کے بدروا سکھی چھوؔن اور سے آئے

## ملار

(بطرز :- بجری چمکت ڈر موہے لگے اُڈے دل)

میہا برسے جیارا ترسے ۔ مت جاؤ پیا پیارے گھر سے
دیکھو پاؤں دھرن کو ٹھور نہیں سب بھر گئیں تال تلیاں جھر سے

میہا برسے

بجری چمک بادر کرکرت پیا سُن سُن من لرجت ڈر سے۔
قوری ہنسی کرت ہوں قصیبر پیا مت جاؤ چھڑائے کوموسے کرسے۔
میہا برسے جیارا ترسے

## ملار

ایری چھوں اور بدروا چھائے
جیا پیا بنا گھبرائے۔ ایری
گھن گھن گھن گرج گرج کر ہم سے برہن ڈرپائے۔ ایری
جھنگر جھنگر جھینگروا بولے۔ مرلا شور مچائے۔ ایری
پیہو پیہو کر پاپی پپیہا رازا پی کے بول سنائے۔ ایری
یہ برکھا رُت یونہی جائے۔ قصیبر پیا نہیں آئے۔
ایری چھوں اور بدروا چھائے

## ملار

(دھانی)

بادر آوت برہا سناوت۔ پیا بن پل چھن نیند نہ آوت
بجلی چمک چمک ڈرپاوت۔ بادر آوت برہا ستاوت
مرلا تے شور سن جیا گھبراوت۔ کوئل کوک سن ہوک اٹھاوت
پیہو پیہو پپیہا پاپی بول سناوت، پیا درشن کو جیا ہلساوت
بادر آوت برہا ستاوت
برہ گھٹا نت ہم پہ چھاوت۔ نہیں کوئی پیا کو آن ملاوت

قیصر پیا بِن کچھو نہ سُہاوت - نِسدن نین نیر جھر لاوت
بار بار آوت برہا ستاوت

## ملار

تو نہ جا سیّاں گھر سے دیکھو رِم جھم بیہا برسے
تو نہ جا سیّاں
بجری کی چمک بادر کی کڑک سُن جیا لرجے پیا ڈر سے
تو نہ جا سیّاں
کاری پیری بادریا لو جو گھوا ٹپہ چھائیں سیّاں اُت گرجے اِت برسے
تو نہ جا سیّاں
قیصر پیا برکھا ہیں تم بِن - نِسدن جیا مورا ترسے
تو نہ جا سیّاں گھر سے

## ملار

ایسو رے بیدردی سیّاں مورا رے - رُت برکھا ہیں ستائے
ایسو رے
ساؤں ہیں آون کہہ گئے - آئے نہ پتیاں پٹھائے
ایسو رے
جب سے گئے موری سُدھ ہو نہ لینی - جوبن بیتو جائے
ایسو رے
قیصر پیا کو کوئی سمجھائے - یہ دُکھ سہو ہی نہ جائے

ایسو رے بیدردی

## ملار

(برج)

ایری ماں بادر جھک جھک آئے
نا جانوں پیا کون دیس میں جائے سکھی ری چھائے
بادر جھک جھک
وادر مور چکور کو کلا کوئل سید سنائے
بادر جھک جھک
گھنن گھنن گھن گرج گرج کر رِم جھم مینہ برسائے
بادر جھک جھک
قصیر پیا بن رُت برکھا میں نینن نیر بہائے
بادر جھک جھک

## ملار

(بطرز :- پیا پیارے اتنی آرج سوری ماں)

پیا پیارے نہ جا مت کو چھوڑ - بدریا چھا رہے چھوں اور
پیا پیارے
پا پی پیہیا پی پی پکارے - مرلا کر رہے شور
پیا پیارے
گھڑی پل چین سوہے کل نہ پڑت ہے بیا کل ہوت جیا مور

پیا پیارے
فقیر پیا ساؤنوں ہیں ہم سے ۔ لگی پریت مت تور
پیا پیارے

## ملار

سو پیا بن تڑپ تڑپ جیا جات
سن ایری سکھی موری بات
سو پیا بن
اُمنڈ گھمنڈ بادروا گرجت ۔ چپلا چمک ڈرپات ۔ سو پیا بن
نِس اندھیاری پپیہارا بولے ۔ کوئل سید سنات ۔ سو پیا بن
اُن بن نیں بھر سونی سیج پر ۔ کاٹے کٹت نہیں رات ۔ سو پیا بن
فقیر پیا سے کوئی یوں جا کہیو ۔ سب بیتی جات برسات ۔ سو پیا بن

## ملار

(دیس)
ایری بادریا گھر گھر آوے ۔ مورا پیا بن جیا گھبراوے
بادریا گھر گھر
انترہ
ایک تو سونی سیج ڈرت من ۔ دوجے گھنن گھنن گرجت گھن
تیجے پون چلت سنن سن نن ۔ اور ریم جھم مینہ برساوے
بادریا گھر گھر
جھینگر جھینگر جھینگروا بولت ۔ پیہو پیہو کرت پپیہا ڈولت

بن مرلا ناچت پر کھولت ۔ کوئلیا سبد سُناوے
بادریا گھر گھر
قیصر پیا تم بن جیارا رے ۔ سنبھلت ہے ہمیں نہ سنبھارے
برکھا ہیں ست جارے پیارے ۔ ہم برہن یہ رُت ترساوے
بادر گھر گھر آوے

## ملار

(سورٹھ)

بادروا لاگے آنے ۔ سکھی موہے ستائے برہا نے
بادروا
رِم جھم رم جھم لاگے برسن ۔ لگو پیا بن جیا گھبرانے
بادروا
وادر مور پپیہا بولے ۔ لگی کوئل سبد سُنانے
بادروا
کل نہ پرت گھری پل چھن اُن بن ۔ لگے نین نیر جھرلانے
بادروا
قیصر پیا بن سونی سیج پر ۔ جیا ترسائے برہا نے
بادروا

## ملار

(بطرز ٹھمری)

رم جھم برست میہا نس دن
کل نہ پرت گھری پل چھن پیا بن
پیہو پیہو کر پپیہا بولے ۔ بن میں مورنا چت پرکھولے
کوئل کوک سنا مت ڈولے ۔ اور جھینگروا جھنکارت جھن جھن
رم جھم
دمک دمک دامن ڈرپاوت ۔ سونی سیج پر جیا گھبراوت
قصیر پیا بن برہا ستاوت اودھ گھٹت ساون دن گن گن
رم جھم برست میہا نس دن

## ملار

پیلو تال تیتالہ

(بطرز:۔ رین بیتی جائے ہو بادر اشام)
گھٹا کیسی چھائیں ری سکھی گھنگور ۔ گھٹا کیسی
چمکت دامن ڈرائے جیا مور ۔ بولت دادر مور پپھوں اور
گھٹا کیسی
دیکھو برکھا کے اب دن رہے تھور ۔ پتیاں بھی نہ بھیجیں ایسے بھئے ری کٹھور
گھٹا کیسی
قصیر پیا نا جانوں کت ہو گئے ہوئے چھور ۔ بہتیرے سمجھائے نہیں ملا نے کہا مور
گھٹا کیسی
گھٹا کیسی چھائیں ری سکھی گھنگور

# ملار

## جھنجوٹی

(بطرز۔ توری کنور کنہائی متھرائی چترائی چھل بل ڈھنگ نئے نئے)

گھر آئیں اندھیاری دئی ماری گھٹا کاری، بن بولن لاگے مور
اری ایری بن بولن لاگے مور
گھنن گھنن بادرواگرجت رم جھم رم جھم میہا برست
اور پون چلت پروائی جھک جھور۔ بن بولن لاگے مور
قیصر پیا بن گھری گھری پل چھن۔ بیتے جات ساون دن گن گن
نا جانوں کت چھائے چت چور۔ بن بولن لاگے مور

# ملار

## (سورٹھ)

نہیں آئے پیا گھبراوے جیا۔ برکھا رت موہے ستاوت ہے
نہیں آئے پیا

### انترہ

بادل کی کڑک بجلی کی دمک اور چمک چمک ڈرپاوت ہے
کوئل کوک پپیہا کی ہوک مورا تن من پھونک جلاوت ہے
نہیں آئے پیا
دن رین چین نہیں پرت سکھی۔ نت نین نیر جھر لاوت ہے
ہوں کل سے قیصر پیا بیکل موہے کل ایک پل نہیں آوت ہے

نہیں آئے پیا

## ملار

(دیلرزہ۔ سن سکھی سیّاں جوگیا ہو گئے)
دیکھو سکھی سیّاں دکھوا دے گئے سکھ کو لے گئے ساتھ
دیکھو سکھی

انترہ

آپ تو جائے سوتن گھر چھائے۔ ہم برہن ترسات
دیکھو سکھی
بادر گرجت میہا برست بجری چمک ڈرپات
دیکھو سکھی
قصیر پیا بن سونے سیج پر پل دن جیا گھبرات
دیکھو سکھی

## ملار

(سورداسی بطرزہ۔ گرجت آئے ہو بادراتہی سکھ پالو)
برسن کو آئے ری ماں بادر،
بولن لاگے مُرلا دادر۔ برسن کو
بجری چمک میہا برست۔ قصیر پیا بن جیارا ترست
رس بھیجے موری چادر
برسن کو آئے ری

# ملار

(بدریا برسن کو آئیں آج)

بادروا کارے کارے چھائے آج

### انترہ

دادرا مور چکور کوکلا بن میں شور مچائے آج

اسے بدروا

پوں چلت سنن سنن قیصرؔ پیا بن ہیکل کل کل

مو ہے اک پل کل نہیں آئے آج

بادروا

# ملار

بدریا چھائے رہیں چھیوں اور

دادر مور چکور کو کلا - بن میں کر رہے شور

بدریا

بجری چمکت بادر کرکت - گرجت ہے جیا مور

بدریا

رم جھم رم جھم میہا برست - اور پون چلت جھکجھور

بدریا

قیصرؔ پیا بن برکھا میں سجنی کہوں گئے اکیلی کو چھور

بدریا

## ٹپہ

(بطرز :- بھول گیو سانوں جان کے)

مار گیو جادو کر کے ۔ ایری جسودھا تورا چھورا
مار گیو

قیصر پیا شن کان کنورموہے سرکر دھر کچھو پڑھ کے
مار گیو

## ٹپہ

(بزبان پنجابی)

چھاڈ گیو مینوں سائیاں وے
اسی تکدی پئی تُوئیے دے نال
چھاڈ گیو

عشق دلوندا ساڈا نہیں جاندا وے
قیصر پیا دی ادا نہیں بھائیاں دے
چھاڈ گیو

# دادرا

(بطرز :- کہیں لچک لچک چلت موہن آوے)

شام موری لپک جھپک پٹک مٹک پھوری - جورا جوری
دیکھو گوری گوری بہیاں مروری سگری چوڑیاں توری
موری لپک جھپک پٹک مٹک پھوری

## انترہ

ادھر ادھر ہر پگ دھر نپٹ نڈر ڈیٹھ لنگر،
بیچ ڈگر پکڑ کے کر، ٹھگ نے سوہنے ٹھگوری
موری لپک جھپک پٹک مٹک پھوری
نجاؤں بسیر بھرن نیر جھانیر ہوت بھیر
قیصر اتار لیت چیر ایسو ری بیر پردہ ری
موری لپک جھپک پٹک مٹک پھوری

# دادرا

(بطرز :- پیا آٹھو جاگو رے اکیلی ڈر لاگے)

نہ سوئی سیاں سات رے - جوبن یونہی جات رے
جوبن یونہی جات رے
سگری رین سوتن گھر جاگے رے - ہمری نہ پوچھے بتیاں بات رے
جوبن یونہی جات رے
اُن بن نیرن تارے ہی گن گن - پرات ٹلک کاٹی رات رے

جوبن یونہی جات رے

برہ اگن تن بھڑکن لاگی رے - برہ وہی جات سب گات رے

جوبن یونہی جات رے

قصیر پیا کیسے دُکھ دائی رے - کبھو نہ چھتیاں لگات رے

جوبن یونہی جات رے

## دادرا

(راگ دھانی)

کیسونٹ کھٹ پنگھٹ تٹ ٹھاڈو بنواری رے -

پنیاں بھرت ٹھٹوری کرت ہنس ہنس گہت کچ ہماری

کیسونٹ کھٹ

ارج برج موری ایک نہ مانت - او پچ پنچ کاہو کی نہ جانت

قصیر پیا دیکھو گردھاری موری کوری نوری گاگر-پٹ اناری

کیسونٹ کھٹ پنگھٹ نت ٹھاڈو بنواری رے

## دادرا

(بطرز۔ مجھے مادھوبن شام بلائے گیو ری)

سو پیا بن درس ترس گئیں انکھیاں

انترہ

پیا نہیں آئے سوتن برمائے - کروری جتن کچھو سکھیاں

سو پیا ن

ہم سے نہ کہہ گئے ساری رین رہ گئے۔ سوتن کی ہٹ رکھیاں
سو پیا بن
قصیر پیا کی چھلبل گھتیاں - ایک ایک ہم لکھیاں
سو پیا بن

## دادرا

جاؤ جاؤ ہم سے نہ باتیں بناؤ
جاکے شام تم رین گنوائی - واہیکو کروا لگاؤ
پیا جاؤ جاؤ
جانت ہیں ہم تمری گھتیاں - چلو ہٹو جیا نہ جراؤ
پیا جاؤ جاؤ
قصیر پیا تم ہو ہرجائی - ہوگا نہ تم سے نبھاؤ
پیا جاؤ جاؤ ہم سے نہ باتیں بناؤ

## دادرا

(بھیرویں)
ایسو تم چھلبل کہاں سیکھے ہو
پیا جانیو جانیو موسے نا بولو نا بولو
تم چھلبل کہاں سیکھے ہو
انترہ
ہم کل نار جار تم نامی - لاج لگت تم سے نین ملاوت

ہٹو جی ہٹو قیصیر پیا میرے سنگ سنگ ناڈرلو ناڈولو
تم چھلبل

## دادرا

زمانا تم سے ملے تو ملو۔ ملیں گے نہ ہم تم سے جان
انترہ
چاہے کسی سے اب نیہا لگاؤ۔ ہمکو نہیں ہے ارمان
زمانا
جاؤ جی جاؤ تم ہم سے نہ بولو۔ نہیں نیکی لگے تمری بان
زمانا
قیصیر پیا نہیں تم سے ملیں گے۔ چاہے ملو زمین آسمان
زمانا تم سے ملے تو ملو

## دادرا

(بطرز :۔ مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)
تورے نیناں انجن سار ہیں سب ہتیارن سے نیارے
انترہ
جس انسان سے اکبار تیری آنکھیں ہوئیں دوچار
اس کے دل کے ہوگئے پار اک نظر ہیں پارے پارے
تورے نیناں
جو لے لے کے ہتھیار آئے لڑنے کو اکبار

اُن سے چلی نہ اک تلوار - سارے بھاگے گورے کالے
تورے نیناں
ہے کاٹ نرالی اِن کی نہیں مثال دیکھی جن کی
ہُوئی ہنسی نہیں کِن کِن کی سب لاکھ گھات کر ہارے
تورے نیناں
یہ چاہے جسے رُلائیں یہ چاہے جسے ہنسائیں
کہیں قیصر پیا جو یہ چاہیں کریں پلک میں وارے نیارے
تورے نیناں انجن سار ہیں سب ہتیاروں سے نیارے

# دادرا

(بطرز :- ہزارا مورے کان کا موتی)
ہمارے سنگ چھیل نا ڈولو -
دیکھیں گے سب لوگ لگائی - گھونگٹ پٹ نا کھولو -
ہمارے سنگ
جاؤ جی جاؤ تم ہم سے نہ بولو - اپنی ڈگر پر ہولو
ہمارے سنگ
جو تم چاہت سو ہم جانت ٹک اپنا مکھ دھولو
ہمارے سنگ
قیصر پیا باتیں کر چھل کی امرت بس کیوں گھولو
ہمارے سنگ

# دادرا

(بطرز:- مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)

جارے جارے بنسی وارے یہاں تو بسیا ناہ بجارے۔

انترہ

توری بنسی کی دھن سن - موہے جوگی جنگم اور من
اس بنسی ہیں یہ اوگن - سب کے من کو بیت چورارے
جارے جارے

یہ بنسی اُن کو پیاری - جن کے گھر پوت نہ ناری
ہم ہیں برج کی پنہاری - یہ دے گھر بار چھورارے
جارے جارے

جو بنسی روگ لگاؤ - تو نت نت آن سناؤ
میں جو چاہوں سو گاؤ - تم قیصر پیا مورے
جارے جارے

# دادرا

(کہروا بطرز:- کنوئے پر آسن جوگی کا جل بھروں کہ ریتی جاؤں)

ایری ایری مورا بالا جوبن یونہی جائے
سیاں رہے پردیس چھائے - مورا۔

انترہ

پتیاں بھیج بھیج میں ہاری - کوئی نا جواب پٹھائے
سیاں رہے

ایسے کٹھن کٹھور بھئے پیا - کن سونن برمائے
سئیاں رہے
نمبا پوچھوں جو دیشی پوچھوں - کون لگن گھر آئے
سئیاں رہے
قصیدؔ پیا کب درس دکھائے - کوئی ایسا جتن بتائے
سئیاں رہے پردیس چھائے۔

# دادرا

(بطرز :- پردیسی بالم سے بچپن ہاری)
کیسے نپٹ اناری سے پالا پرو۔
انترہ
پنیاں بھرن کیسے جاؤں بھجنی - پت لپٹ ڈگریں گوپالا کھرو
کیسے نپٹ
چھین جھپٹ سوری لئی مندری - گربیاں ڈار سورا بالا پھرو
کیسے نپٹ
ٹھوری پکڑ کہہ کہہ ھاری - کسی کو ذرا دیکھا بھالا کرو
کیسے نپٹ
سیدھی کہو تو اُلٹی سمجھے - قصیدؔ پیا متوالا برو
کیسے نپٹ اناری سے پالا پرو

# دادرا

(بطرز :- پیا بن رتیاں ہماری کٹے نا)

جاؤ جاؤ سیّاں موسے باتیں نہ بناؤ
جیا نہ جراؤ ذرا چیال تو دکھاؤ
جاؤ جاؤ

## انترہ

اُنہی کو گروا لگاؤ جہاں رہے تھے ساری رات
ہمارے سامنے کیوں جھوٹی جھوٹی سوہیں کھات
پرے تو ہٹو چھلو نیناں نہ ملاؤ
جاؤ جاؤ
چلو چلو تو سہی یہاں سے تم ہٹو جھٹ پٹ
نہیں تو ہو گی ہماری تہاری اب کھٹ پٹ
قیصر پیا کاہے کو رار بڑھاؤ
جاؤ جاؤ

# دادرا

(بطرز :۔ اٹاریوں پہ گراری کبوتر آدھی رات)

جاؤ جاؤ سیّاں جہاں رہے گنوائی ساری رات
دیکھو دیکھو سیّاں چھاڈو جی موراہات
وہیں جاؤ بالم جا گھر تم نت جات
جاؤ جاؤ
چل چل رے چھیلا کاہے بناوے موسے بات
ہٹ ہٹ رے نٹ کھٹ ہم جانی توری گھات
جاؤ جاؤ

نہ مانوں گی تیں رہت ہو سوتن سات
قصیر پیا جھوٹ کہت نہ لجات
جاؤ جاؤ سیّاں جہاں رہے

# دادرا

(بطرز :- کسی دلبر سے دل کو لگا بیٹھے)
کہو ایسوں سے کیسے نبھے یاری
رہتی ہے اِک نہ ایک سے ان کی کٹی چھنسی
دشمن سے دوستی ہے تو یاروں سے دشمنی
کہو ایسوں سے کیسے
کھوٹی کہے قصیر اِدھر کی اگر اُدھر
ایسے بشر کی دوستی سے کیجئے حذر
کہو ایسوں سے کیسے

# دادرا

(بطرز ایضاً)
جا رے جا رے پپیہا ڈئی مارے
پی پی کے بول بول کے ہمکو نہ تو ستا
برکھا میں پاپی یاد پیا کی نہ تو دلا
جا رے جا رے
سُن سُن کے ہُوک توری جیا ہوت بیقرار

تڑپت ہوں رات، دن پڑی بیہوش من کو مار
اُٹھ جا رے نہ بیٹھ میرے دوارے
سوتن کے بس قیصر پیا ہو گئے کہیں،
برکھا کی رُت بھی آئی، مگر آئے وہ نہیں،
لا دے لارے خبریا تو اُڑ جا رے

## دادرا

جا رے جا رے نہ آرے میرے دوار رے
تو سے ہوری نہ کھیلوں نند وا رے
جا رے جا رے
ایک تو ہماری رنگ سے ساری بگار دئی
دوجے سوس مکوس کے سب انگیا پھار دئی
دیئے ساس نندیا نے جھڑکا رے
جا رے جا رے

## دادرا

(بطرز:- نظر نہیں آئے رے دیکھو ترسائے)
پیا نہیں آئے رے - جیا گھبرائے
جب سے آئے اب تک نہیں آئے - کن سوتن بر مائے۔
جیا گھبرائے
فراقِ یار میں جیتے ہیں ہم نہ مرتے ہیں

تڑپ تڑپ کے بسر عمر یونہی کرتے ہیں
کبھی ہے آہ کبھی ٹھنڈے سانس بھرتے ہیں
اسی طرح سے غرض رات دن گذرتے ہیں
یہ دکھ سہو ہی نہ جائے رے
جیا گھبرائے

قیصر بیٹھ رہا دل ہیں ہو کے قائل دل
کسی کے در پہ پہنچا جا کے جب سائل دل
خدا کرے نہ کسی کا کسی پہ مائل دل
پڑا ہوا ہی کہتا ہے ہیرا گھائل دل
نیہا لگا کے پچھتائے رے
جیا گھبرائے

## دادرا

(طرز:- کنوے پانی نہ جانا نظر لاگی رے)

دیکھو چھیڑو نہ ٹیکو دوں گی گاری۔
چلو جاؤ جی جاؤ جی بنواری ۔ دیکھو
موکو نہ روکو ٹوکو چلو جاؤ چھیل تم ۔ لو اپنی راہ ڈولو ہماری نہ گیل تم
موری مانو جی مانو جی ، گردھاری
تو بات بھی قیصر نہ کر ہیے راہ میں ۔ تو نے ڈبویا نام کو اس چاہ ہی چاہ میں
تو ہے جاری کہیں ساری برجناری
دیکھو چھیڑو نہ ٹیکو

## دادرا

میرے پہلو میں آ کے وہ کیا بیٹھے
سوتے فتنوں کو دیکھو جگا بیٹھے
آتے ہی اُس پری کے قیامت بپا ہوئی - جاتے ہی رُوح تن سے ہمارے ہوا ہوئی
نقشِ ہستی کو اپنے مٹا بیٹھے
میرے
اللہ رے اِن بتوں کی بچائے خدا قصیر - کر دیتی ہے اسیر کو دم بھر میں یہ نظر
اِن سے مل کے نہ بیٹھے جدا بیٹھے
میرے

## دادرا

سکھی ری کوئی ایسے کو کیسے منائے
اِت سمجھائے اُت رُوٹھو ہی جائے
کوئی ایسے کو کیسے
کہا جو میں نے نہ پھر سات سات بیرن کے
تو یہ جواب دیئے اُس نے اور تن تن کے
دکھاؤ ناز نہ انداز اپنے جوبن کے
نہ آؤ پاس مِرے روز روز بن ٹھن کے
قصیر بن باتیں یہ اکڑ وہی جائے
سکھی ری کوئی ایسے کو کیسے -

# دادرا

ہم سے چھپ کے سوتنیاں کے گھر رہو ری
ہم نے پوچھا تو صاف مکر گئو ری۔ ہم سے
جو بات بات پہ قسموں پہ قسمیں کھاتا ہے۔ وہ اعتبار کو اپنے یونہی گنواتا ہے
اگرچہ راز کو اپنے ہر اک چھپاتا ہے۔ مگر یہ عیب بھی کمبخت کھل ہی جاتا ہے
کیسا دیکھو قیصر نڈر بھیو ری۔
ہم سے چھپ کے سوتنیاں کے گھر رہو ری

# دادرا

مرے دردِ جگر کی خبر ہی نہیں
کوئے جاناں میں ہوگا گذر ہی نہیں
خدایا کوئے صنم میں یہ کشمکش دیکھی کہ جائے ملتی نہیں ایک تل بھی دھرنیکی
نہیں آتا ہے رستہ نظر ہی نہیں
کوئے جاناں میں
وہ انکو غیر سے ہر دم لڑاتے آتے ہیں خیال دل میں ہمارے یہ آتے جاتے ہیں
اُن کو کچھ بھی کسی کا خطر ہی نہیں
کوئے جاناں میں
جمال اسکا جو دیکھا کمال کا دیکھا کہ ایک پتلا ہی پتلا خیال کا دیکھا
اسے دیکھا تو دیکھی کمر ہی نہیں
کوئے جاناں میں

قیصر ایسے کہیں بےخبر بھی ہوتے ہیں کہ تو تو مرتا ہے اور عیش میں سوتے ہیں
مرنے جینے کی تیرے خبر ہی نہیں
کوئے جاناں میں ہوگا گذر ہی نہیں

## دادرا

ننديا بیٹھے بٹھائے ستائے
مورے پیا کو مو سے لڑائے
ننديا
وہ آتے جاتے شب و روز اب بگڑتا ہے
کبھی تو لڑتا ہے ہم سے کبھی جھگڑتا ہے
چھڑاؤں ہاتھ تو دامن کو پھر پکڑتا ہے
قسم خدا کی خدا واسطے اکڑتا ہے
نادان پیا سمجھے نہ کاہو سمجھائے
ننديا بیٹھے بٹھائے ستائے
قیصر دیکھو تو یوں سب طرح سے اچھا ہے
جہاں میں رنگ کا اپنے یہ ایک پکا ہے
کچھ اس میں جھوٹ نہیں بات کا بھی سچا ہے
مگر یہ عیب ہے کانوں کا ہائے کچا ہے
اُت بھیکائے اور اِت بھر آئے
دیکھو بیٹھے بٹھائے ستائے

نکر پیا ہم سے تو جیلے بہانے
توری بات گھات سب جانے

نکر پیا

ہم سے چھُپ چھُپ کے تو سوتن کے تو گھر جاتا ہے
جھوٹی پھر پھیرے ہی سر کی بھی قسم کھاتا ہے
آنکھ سے آنکھ جو ملتی ہے تو شرماتا ہے
ڈگمگاتے ہیں قدم جب تو اِدھر آتا ہے
لگے ہم سے ہی باتیں بنانے

نکر پیا

تمہارے رمز و کنائے جو ہم سمجھتے ہیں۔
سمجھنے والے بھی انسان کم سمجھتے ہیں۔
جو بات کہتے ہو تم اُس کو دم سمجھتے ہیں۔
غرض قیصیر تمہیں ہٹ دھرم سمجھتے ہیں۔
تم ہو سیانے تو کیا ہم ہیں ایانے
نکر پیا ہم سے تو جیلے بہانے

# دادرا

سکھی ری سیّاں پوچھے ہماری نہ بات
مورا تڑپ تڑپ جیا جات سکھی ری
نہ دن کو چین نہ راتوں کو نیند آتی ہے
ہماری نظروں میں صورت وہ جب سماتی ہے
کہو گوری کیسے کٹے ساری رات

گئے ہیں جب سے نہ خط ہے نہ کوئی پاتی ہے۔
الٰہی بادِ صبا کب خبر یہ لاتی ہے۔
قیصیر پیا چھاڈ اسوتنیاں کا ساتھ
سکھی ری سیّاں پوچھے نہ ہماری بات

# دادرا

(بردھن :۔ آؤ آؤ چھیلا میں مدھوا پلاؤں)
سکھی ری کوئی پنیاں بھرن کیسے جاوے
ٹھاڈو مگ میں وہ ہوری مچاوے
سکھی ری

انترہ

ڈگر کو روکے کھڑا ہے کانا، بتاؤ کس طرح ہوگا جانا
کہیں جانے کا راستہ نہ پاوے
سکھی ری
کسی کی چونر پر رنگ ڈارے کسی کے قمقمے رکھ پر مارے
قیصیر پیا آک اک کا سوانگ بناوے
سکھی ری

# دادرا

دیکھو موسے ہوری نہ مچاؤ
مان جاؤ جی جاؤ جی جاؤ ۔ دیکھو

## انترہ

تمہارا بھور سے ہی آنا۔ ہمارے حق میں بُرا ہے کانا
تم کاہیکو ہو ہے ستاؤ۔ دیکھو موسے
جو دیکھ لے گی نند ہماری۔ ہزاروں لاکھوں ہی دیگی گاری
سوتی رار کو کاہے جگاؤ۔ دیکھو موسے
چلو ہٹو تم نہ ہم سے بولو۔ ہمارے گھونگٹ کا پٹ نہ کھولو
غضب پیا رس مائیں کیوں لبس ملاؤ
دیکھو سو ہے نہ ہوری مچاؤ

# دادرا

گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھیں ملا، میرا چین گیا میری نیند گئی
کیا اس نے بے خدا چلنے محبت کیا۔ میرا چین گیا میری نیند گئی
جُدائی اسکی بھی دیکھو تو کس بلا کی ہے۔ کہ میں اکیلا ہوں اور ذات اک خدا کی ہے
نظر جو میری طرف قہر کی جفا کی ہے۔ خبر نہیں کہ خطا ہم نے اسکی کیا کی ہے
گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھ ملا — میرا چین گیا میری نیند گئی
عیاں ہر ایک ادا سے ملال ہوتا ہے — تصیر اُسکو تیرا ایک خیال ہوتا ہے
خیال دل میں بھی لانا محال ہوتا ہے — الٰہی دیکھئے کیونکر وصال ہوتا ہے
گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھ ملا — میرا چین گیا میری نیند گئی

### دیگر

گر بتیاں نہ ڈارو سیّاں۔ چھاڈو بتیاں۔ لاگوں پیّاں
اتنی ارج سو رہی جان۔ تم مانو سو رہی بتیاں اور ئی ہوئی دُکھت ہیں چھتیاں
گر بتیاں

گیل گیل سوری مت آرے ۔ چل چل یہاں سے قصیر پیارے
ہٹو ہٹو جاؤ جاؤ باتیں نہ بناؤ ۔ منہ نہ دکھاؤ موہے نہ سہاؤ
سارے گا گا ما پا دھا نی سا ۔ سا نی دھا پا ما گا رے سا

# دادرا

(بطرز: کیسی تونے دھوم مچائی رے شمبر بابو)
کیسے نٹ کھٹ نردئی سے پروری پالا۔
آوت جاوت نیت گھیرت چھیرت ۔ برجو نہ مانے کاہو بدھنہ ننند کو لالا
کیسے نٹ کھٹ نردئی
پوری ہیں ٹھاڈو نین ملاوے سین چلاوے اور بولاوے کرسے دیدے چھالا
کیسے نٹ کھٹ نردئی
قصیر پیا کے گن اور سکھی ری سن ۔ انگ لپٹاوے جھومرے جیا کا جنجالا
کیسے نٹ کھٹ نردئی سے پروری پالا

# دادرا

سکھی ری ایسے کی کیا پرتیت
جو جانے نہ پریت کی ریت
ہم سے چھپ چھپ کے جات سوتن گھر، پوچھو تو سو ہیں کھات
جھوٹ بولن سے ڈرے نہ نٹ کھٹ بہتیرے سمجھات
سکھی ری جانے نا پریت کی بات
بھور ہی بھور آوت ہے رسے ڈولت ہے دن رات

قصیر پیا ایسو ہرجائی، نت نت اِت اُت جات
سکھی رہی جانے نا پریت کی بات

# دادرا

(بطرز:- کانٹا لاگو رے دیوریا موپہ سنگ چلا نہیں جائے)
لے جاوت ہے دیوریا موکو تو کت اپنے سنگ
دیکھیں گے سب نر اور ناری ۔ گئی ہے تیری مت کیوں ماری
کیا اُٹھی تجھے ترنگ ۔ موکو تو کت اپنے سنگ
گیل گیل مورے مت ڈھولے ۔ چل ہٹ اپنی ڈگر پہ ہولے
تو نے پی لی ہے کیا بھنگ ۔ موکو تو کت اپنے سنگ
جا جا کے یہ لوگ لگائی ۔ کریں گے دیکھ لگایا بجھائی
ہوگی قصیر پیا سے جنگ ۔ موکو تو کت اپنے سنگ

# دادرا

(بطرز:- نہ چھیڑو سیاں بالی عمر لڑکیاں)
نندیا نے کیسو ستایا گوری۔
انترہ
پیا سے ملن کو جانے نہیں دیوے ۔ نت اُٹھ رار کرت دیکھو ری
نندیا نے
قصیر پیا بن بالا جوبن مورا گھری گھری پل چھن یوں ہی گیو ری
نندیا نے

## دادرا

(بطرز: ساؤریا نے مارا رے نجر بھر کے)

کنہیا نے مارا رے بسریا بجا کے

بندرابن کی کنج گلن میں رے ۔ کوئی سکھی کیا کرے جا کے
کنہیا نے مارا رے

قصیر پیا مورا من ہر لینو، ایک ہی تان سنا کے
کنہیا نے مارا رے

## دادرا

(بطرز: ہٹو چھوؤ نہ جوبنا کو میرے یہاں سے چلے جاؤنا)

دیکھو چھیڑو نہ موکو میں جاؤں ہوں توکو
چلو ہٹو جاؤنا ۔ ہٹو چلو جاؤنا

جا رے جا رے قصیر تو بڑا ہے شریر ۔ توڑ رے یہ چھلبل میں جاؤں چل چل
دیکھو چھیڑو نہ موکو میں جاؤں ہوں توکو
چلو ہٹو جاؤنا

## دادرا

کاہے روکے ڈگریا ہماری رے
دھری سر پہ گگریا بھاری رے

کاہے روکے

## انترہ

جانے دو موکو دیکھو نہ روکو - نہیں لونگی گھبریا تہاری رے
کاہے روکے
آنکھیں موری قصیر پیا توری - نہیں لگت صورتیا پیاری رے
کاہے روکے

## دادرا

بدریا چھائے رہیں چہوں اور
دادر مور چکور کو کلا - بن بیں کر رہے شور - بدریا
بجری چمکت بادر کرکت - لرجت ہے جیا مور - بدریا
رم جھم رم جھم میہا برست اور پون چلت جھکجھور - بدریا
قصیر پیا بر کھا میں سبھی - کہوں گئے البیلی چھور - بدریا

## دادرا

(بھیرویں)

مائی مانے نا کنہائی موسے کرت ڈھٹھائی
باٹ چلت موری پکر کلائی ساری چڑیاں کرکائیں اور انگیا کھسکائی
مائی مانے نہ کنہائی موسے
قصیر پیا کی بان پری رہے مگر لاج لو کنوائی رثت لرت لڑائی
مانے نہ کنہائی موسے - کرت ڈھٹھائی

## دادرا

لاگی رے کیسی نینوں کی کٹریا

چین برت نہیں نسدن پل چھن - ترپ ترپ نت جاگی رے
کیسی نینوں کی کٹریا

قصیر پیا کی ترچھی نجریا - جن لاگی پیو داگی رے
کیسی نینوں کی کٹریا

## دادرا

آنے جانے کی دم کی خبر ہی نہیں
پڑا ہوا ہے وہ آنکھوں پہ پردۂ غفلت
بُری بھلی نظر آئی نہ اپنی کچھ حالت
مرنے جینے پر اپنے نظر ہی نہیں
بشر ہے کیسا ظلوم و جہول تو دیکھو
کبھی نہ یادِ خدا کی، یہ بھول تو دیکھو
اسے کچھ بھی تو خوف و خطر ہی نہیں
خبر کسی کو نہ دنیا کی ہے نہ عقبےٰ کی
پڑی ہوئی ہے جسے دیکھا اسکو اپنی ہی
کوئی خالی طمع سے بشر ہی نہیں
لکھا ہوا ہے قصیر آپ کی یہ قسمت میں
کہ بعدِ مرگ وہاں ہو قیام جنت میں

جہاں غیر کا ہو گا گذر ہی نہیں۔

# دادرا

کوئی دنیا میں ایسا بشر ہی نہیں
جس کی پڑتی ہو تم پہ نظر ہی نہیں
جوانی چڑھتی ہوئی ہے اُبھار کے دن ہیں
اُبھرتا آتا ہے جوبن۔ نکھار کے دن ہیں
شباب جوش پہ ہے کیا بہار کے دن ہیں
بناؤ کرنے کی راتیں، سنگار کے دن ہیں
کہیں تم سا تو رشکِ قمر ہی نہیں
نشہ میں مست جوانی کے ہے۔ یہ عالم ہے
بلا سے زُلف پریشان ہے۔ تو کیا غم ہے
یہ سادگی ہے بناوٹ سے کچھ نہ محرم ہے
جفا کا ذکر ستم کا خیال بھی کم ہے
ابھی ہوش کی اپنے خبر ہی نہیں
چھُری لیئے ہوئے ہر دم ادا نکلتی ہے۔
نظر کی تیغ سرِ بزم کھنچ کے چلتی ہے۔
حنا بہانے کو خون ہاتھ میں مچلتی ہے۔
ستم کے سانچے میں شمشیرِ ناز ڈھلتی ہے۔
اُسے روزِ جزا کا خطر ہی نہیں
عجیب شکل کا دیکھا وہ رشکِ ماہِ منیر
کہ جس کا ثانی جہاں میں نہ نکلا کوئی قیصر

بھویں کمان اِدھر ہیں اُدھر ہیں پلکیں تیر
غرض جہان میں اُس کا کوئی نہیں ہے نظیر
نظر آئی کسی کو کمر ہی نہیں

## دادرا

کہیں دم دے کے ہم کو نہ جایا کرو
ہمیں دم دم پہ دم میں نہ لایا کرو
ہماری جھوٹی قسم کیوں قصیرؔ کھاتے ہو
ہمیں خبر ہے جہاں رات دن گنواتے ہو
اُنہیں کے جاؤ، جہاں روز آتے جاتے ہو
علی الصباح ہمیں آ کے کیوں ستاتے ہو
ہٹو جاؤ نہ تم منہ دکھایا کرو
قصیرؔ تیری تو ہرجائی پن کی عادت ہے
لگی ہوئی تیرے پیچھے بہت بُری لت ہے
تجھے تو اپنے ہی مطلب غرض کی اُلفت ہے
ہمیں تو ایسے ہی لوگوں سے خاص نفرت ہے
بھلے مانس ہو تو یہاں نہ آیا کرو

## دادرا

بُری صحبت میں اسے جاں نہ بیٹھا کرو
اپنی نیکی بدی کو تو سوچا کرو

بُرے جو ہوتے ہیں اُن سے برائی ہوتی ہے
بھلے ہی لوگوں سے آخر بھلائی ہوتی ہے
جس آدمی سے عیاں خود نمائی ہوتی ہے
اُسی کو دیکھتے ہیں جگ ہنسائی ہوتی ہے
ایسے ویسے کو منہ نہ لگایا کرو۔ بُری صحبت میں
جو چاہو دُنیا میں ہو نام آوری اپنی،
بدی جو تم سے کرے اُس سے تم کرو نیکی
سلوک کرنا کسی سے یہ ہے بڑی خوبی،
کہ ایسی باتوں سے ہوتا بھی ہے خدا راضی
مگر اس کا کہیں تم نہ چرچا کرو۔ بُری صحبت میں
زمانہ حال کی رنگت عجیب دیکھتے ہیں۔
کہ جو امیر تھے، ان کو غریب دیکھتے ہیں۔
قصیر اپنا تو اب یہ نصیب دیکھتے ہیں۔
کہ اک کی دوستی میں سو رقیب دیکھتے ہیں۔
اب خدا جانے کیا ہوگا دیکھا کرو۔ بُری صحبت میں

# دادرا

جاؤ جاؤ سیّاں میں تو ناہی بولوں تو سے،
چلو ہٹو جاؤ بالم جیا نہ جراؤ۔ جیا نہ جراؤ مورا جیا نہ جراؤ

## انترہ

ہمسوں بہانہ کر جاؤ سوتن گھر، اور پھیر موری تم جھوٹی جھوٹی سوہیں کھاؤ
چلو ہٹو جاؤ بالم

قصیر پیا سورے دھورے مت آؤ۔ پرے ہٹو جاؤ موہے مکھ نہ دکھاؤ
چلو ہٹو جاؤ بالم جیا نہ جراؤ

## دادرا

(بطرز ایضاً)

دیکھو دیکھو سیّاں۔ موری چھوڑو ناہیں چھتیاں
چھوڑو ناہیں چھتیاں، موری چھوڑو ناہیں چھتیاں
انترہ
قصیر پیا تم انہیں کے جاؤ۔ جن کے گنوائو نس دن رتیاں
دیکھو دیکھو سیّاں

## دادرا

تیری یاری میں دشمن زمانہ ہُوا
ہُوئے ہیں اپنے پرائے تمام دشمن جاں
رہا نہ حالِ دلِ زار کا کوئی پُرساں
آہ جلاپا یہ دل کا لگانا ہُوا
تیری یاری میں
پھنسا ہے طائرِ دل جب سے دامِ اُلفت میں
بُری طرح سے گرفتار ہے مصیبت میں
بڑی مشکل قصیر اب چھڑانا ہُوا
تیری یاری میں

# مبارکبادی

(جھنجوٹی)

ہوویں نت شادیاں تمہارے دوار
ہیرا موتین کا باندھے سہرا - بنّا بنے طرحدار
ہوویں
سمدھی کے سمدھی بل ڈارے - گل پھولن کا ہار
ہوویں
دولہا لے دُلہن گھر آوے - ہو کے تُرک سوار
ہوویں
قیصر پیا دیں مبارکبادی - جم جم تمہیں ہربار
ہوویں نت شادیاں

# مبارکبادی

(بطرز :- جاؤ جی جاؤ بڑے دان کے دلانے والے)

شادی کی آج ہیں مبارکبادی دینے آئی
سنتے ہی ہیں اٹھ دھائی - پھولوں کے گہنے لائی - سہرا کلغی سجائی۔
طرّہ بدھی تن آئی - دیجے مہاراج اب تو من مانی میری بدھائی۔
شادی کی آج ہیں مبارکبادی۔
بنّا بنی پہ شو ہے سہرا بنّا سوتی کیسا
چاند کے اور سے دھورے تارا منڈل جھلکے جیسا

گاؤری سب مل گوری - آؤ بدھائی لوری - یہ ہی اسین دوری -
جیو یہ جگ جگ جوری - ہنس ہنس گاری دیت اُگھاری
پیاری پیاری پل پل ناری - قصیر مگن بھئے لوگ لگائی
شادی کی آج میں مبارکبادی دینے آئی

# مُبارکبادی

(بطرز:- آج رنگیلے رسیا دیکھے ہیں نے)
گاؤ شادی کی مبارکبادی
آج بنا بنری گھر لایو - گھر گھر ساری ناری دھوم مچادی
شادی کی مُبارکبادی
ٹینگی ٹینگ بدھائی باوت ، ناچت کودت خوشی مناوت
قصیر پیا کہ شادی کوا دی
شادی کی مبارکبادی

# خیال

(بطرز:۔ سری گنگا جی کے تیر پینے کو ناگ آیا۔)

یہ کیسی جمنا تیر شام بنسی دھرا دھر بجائی

اِک پل میں لیو من چھین بھئی ہم دین سُرت نہیں تن کی
دن رین پرت نہیں چین سنئے بن بین وہ من موہن کی
گھر جیا لاگے نا بیر کہوں کا پیر میں اپنے من کی
اَت بیاکل ترپت بانس نکاسے سانس بنسری بن کی
کوئی جتن بتا موری پیاری تورے بار بار بلہاری
جا بدھ بس ہوئیں مراری گھر بیٹھ بسر یا ایٹھ کردوں بس کنور کنہائی

یہ کیسی جمنا تیر

دُھن سُن یہ کہہ بھگوان کمار چلیں نار وہ برج کی ساری
جہاں شام سُندر برج راج بجاتے تھے بسیا بنواری
سکھیوں آئیں آدھی رات لگے کہنے اُن سے گردھاری
چلی جاؤ اپنے دھام یہاں کیا کام سُنو برجناری
سن سکھیاں کہتی آئیں۔ کیوں بنسی ٹیر بلائیں۔ جو اتنی ہمیں تھکائیں
قیصر جاؤ بیر کہاں کی تمنے بھیر لگا لی ہے
یہ کیسی جمنا تیر شام بنسی دھرا دھر بجائی

# رسیا

(بلطرز۔ مار کیوں نہ ڈاری موڑے رسیا)
آنہیں سے جورو تمہاری موڑے رسیا
جا کے گھر رین گذاری موڑے رسیا
آنہیں سے
دیکھو موہے بھورے بھورے نہ ستاؤ ہٹو نہیں دو نگی گاری موڑے رسیا
آنہیں سے
قیصر پیا مورا پنڈ کہیں چھاڑو۔ تم جیتے ہم ہاری موڑے رسیا
آنہیں سے

# رسیا

چلو جاؤ موڑے پاس نہ آؤ رسیا
چلو جاؤ
جا سنگ رسیا رین گنوائی واہی کو چھتیاں لگاؤ رسیا
چلو جاؤ
جانت ہیں ہم تمری گھتیاں ہٹو مورا جیا نہ جراؤ رسیا
چلو جاؤ
قیصر پیا تو ہے لاج نہ آوت جھوٹی جھوٹی سوہیں کاہے کھاؤ رسیا
چلو جاؤ

(بطرز دادرا)

کہاں کو جاتے ہو اٹھ کر ذرا سنو رسیا۔
ٹھہرو ٹھہرو تو سہی میری جاں ٹھہرو رسیا
یہ اضطراب کہاں کا ہے یکہ تو دور رسیا۔
خدا کے واسطے ٹھہرو ذرا نہ ہو رسیا۔
ہمارے دل کو چُرا کے چلے کہاں رسیا
زبان کی ہمیں کیوں تیزیاں دکھاتے ہو۔
ہمیں خبر ہے کہ اوروں کے آتے جاتے ہو
یقین کس کو ہے قسموں پہ قسمیں کھاتے ہو۔
ہمارے سامنے باتیں عبث بناتے ہو
ہوئے ہو کس پہ بتاؤ تو مہرباں رسیا
یہ باتیں ہم سے بناؤ نہ بس چلو جاؤ
تمہاری آنکھیں دکھاؤ نہ بس چلو جاؤ
یہ بے پروں کی اڑاؤ نہ بس چلو جاؤ
ادھر کو آنکھ ملاؤ نہ بس چلو جاؤ
وہیں کو جاؤ رہے رات بھر جہاں رسیا
وہ بات کونسی ہے جو کہ پیچدار نہیں
عجیب دل ہے کہ جس کو ذرا قرار نہیں
قبیر آپ کہیں گو ہزار بار "نہیں"
تمہاری بات کا کچھ ہمکو اعتبار نہیں

نکالو سامنے میرے نہ تم زبان رسیا

# رسیا

(بطرز دادرا)

عجب طرح کی تمہاری ہے دوستی رسیا
عدو سے یاری تو ہم سے ہے دشمنی رسیا
ہماری تم سے بنے گی نہ اب کبھی رسیا
تمہاری رسمِ محبت ہی دیکھ لی رسیا
پرے ہٹو نہ کرو ہم سے دل لگی رسیا
نہ چھیڑو ہم کو رہو ہم سے دور ہی رسیا
خدا کے واسطے بن جاؤ آدمی رسیا
تمہاری دیکھ کے صورت بنا دیٔ رسیا
نکل ہی جاتی ہے منہ سے بُری بھلی رسیا
تمہاری ساری محبت ہے ظاہری رسیا
بناؤ باتیں نہ تم ہم سے جاؤ چلی رسیا
نرالی تم ہی تو کرتے ہو عاشقی رسیا
نہ لیتا بھول کے بھی دو دن کی کبھی رسیا
وگرنہ ہونے لگے گی کھلی کھلی رسیا
تم اپنی گوں کے غرض کے ہو مطلبی رسیا
تمہاری دیکھی طبیعت عجیب ہی رسیا
بڑے غضب کی ہے بے چین چلبلی رسیا
بدلتی رہتی ہے رنگت گھڑی گھڑی رسیا

کبھی ہے غور بغل میں کبھی پری رسیا
قیصر تم تو ہو ہرجائی واقعی رسیا

## رسیا

(بطرز - میں کون کون دیس جاؤں پاپ کو دیا)
میں کیسے پنیاں بھرن جاؤں
جانے نہ دے رسیا
ٹھاڈو ہی رہت نت موہے ری دوارے
ناروری نہ کا ہو بدھ دیکھو ٹرے رسیا
قیصر پیا کی دیکھو ڈھٹائی
نینان ری ملائے مورا من ہرے رسیا
میں کیسے پنیاں بھرن

## رسیا

تمہاری قسموں کا کیونکر کریں یقیں رسیا
یقین آئے گا ہرگز نہیں نہیں رسیا
تمہیں کہو کہ گئے تھے نہیں کہیں رسیا
رہے تھے رات جہاں جاؤ تم وہیں رسیا
ملے ہیں ہائے ستانے کو کیا ہمیں رسیا
غضب ہے سوتے ہوئے فتنوں کو جگاتے ہو
نرالی چالوں سے ہستی مری مٹاتے ہو

بُلا کے پاس رقیبوں کو تم بٹھاتے ہو
مثالِ شمع مجھے بزم میں جلاتے ہو
وہ ایسی کونسی ہم نے خطائیں کیں رسیا
ہر ایک بات میں پایا ہے تم کو پیر قیصر
تمہیں نہ سمجھے تھے اس درجہ ہو شریر قیصر
غضب ہے مجھکو سمجھتے ہو اب حقیر فقیر
یہ کس کی زلفِ دوتا میں ہوئے اسیر قیصر
کہ تم تو نکلے مرے مارِ آستیں رسیا

---

# بنرا

بنی بنرے کو مبارک ہو آج سب رہیں بدھائی دو
بنی

## انترہ

بنرا لے بنری گھر آیو، سب سکھین مل منگل گاؤ
شبھ گھڑی شبھ دن لو بنی بنرے کو مبارک ہو
جم جم اس گھر میں ہو شادی نت نت گھڑی پل ہووے آبادی
اور قیصر پیا رکھو
بنی بنرے کو مبارک ہو

---

# غزل شاہانہ

یہاں تم نہ بنسیا بجاؤ کنہائی
ہمیں راگ میں پھر نہ لاؤ کنہائی

پرے تو ہٹو جاؤ جاؤ کنہائی
ہمارے نہ اب کان کھاؤ کنہائی

تری بانسری بس بہت ہم نے سن لی
کسی اور کو جا لبھاؤ کنہائی

ہمیں شام دم دم پہ دو دم نہ ہر دم
نہ ہمدم کو تم دم میں لاؤ کنہائی

نہیں مانتی مانتی رادھکا جی
مناؤ تو جا سر جھکاؤ کنہائی

ترے جیسے چھبیل ہمیں چلتے ہیں
چلو چال اپنی دکھاؤ کنہائی

کہا کیا تھا ہم نے کیا کیا یہ تم نے
ذرا اپنے من میں لجاؤ کنہائی

قصیر پیا ہم ہیں چیری تمہاری
نہ پھر بار سوتی جگاؤ کنہائی

# غزل

دیکھ لی جس نے جھلک گھنشام کی
آ گئی اسکو ہی ہنساں رام کی

جب سے صورت بس گئی ہے شام کی
پیرا ہردہ جھوم ہے بندھام کی

کان کے درشن سے سب جگ کام کی
ہو گئیں نسکام سکھیاں کام کی

ہو گیا نشچے جنم اس کا سپھل
جس نے باتیں سوچ لیں انجام کی

اک زمانہ کہہ رہا ہے چل بسو
جھوم بندرابن کی ہے آرام کی

نام کو ہر نام ہی سے صبح و شام
جپ رہی ہیں گوپیاں نندگام کی

تجھ سا گمنام اب ہوا نامی قصیر
یہ بھی مہماں ہے اسی ہر نام کی

# غزل

(طرز:- ہُوا جب پتھر جس کے مقدر ہو تو ایسا ہو)

جہاں میں جس کی شہرت ہے جیلا ہو تو ایسا ہو
کنہیا یہ ہُوا جیسا، رنگیلا ہو تو ایسا ہو
زمانے میں بسریا کا بجیا ہو تو ایسا ہو
ہُوئے بے چین سب سُن کے سُریلا ہو تو ایسا ہو
سُنا کے تان بسیا کی نچا مارا ہے سکھیوں کو
گویا ہو تو ایسا ہو، نچنتا ہو تو ایسا ہو
چُرا کر دل کو یہ لے جاتا ہے نظروں ہی نظروں میں
چپل چالاک دُنیا میں چتریا ہو تو ایسا ہو
جو اس کو دیکھ لیتا ہے وہ بیخود ہو ہی جاتا ہے
نکیلا ہو تو ایسا ہو چھبیلا ہو تو ایسا ہو
بھنور میں تھے پڑے سارے تیت اس بحرِ عالم کے
لگایا پار نیّا کو کھویّا ہو تو ایسا ہو
اُتارا پار اک پل میں سدن ریداس گنگا کو
قیصرؔ اس بحرِ دُنیا میں ترّیا ہو تو ایسا ہو

# غزل

تنک بسیا کی دُھن کا نا سُنا تا جا سُنا تا جا
نہ جا تو مان جا کہنا بجاتا جا بجاتا جا

پڑی ہیں رین میں بے سُدھ یہ سکھیاں نیند کی ماتی
سنا کر تان بسیا کی جگا تا جا جگا تا جا

ادا سائیں ہیں جو تو نے تان کے ایمان سے پیاری
تو نٹ کھٹ چھاؤ اپنی ہٹ ہٹا تا جا مٹا تا جا

تیری بسیا میں جادو ہے کہ ہونٹوں کا ہے یہ کرتب
تنک سی بانسریا کا نا بتا تا جا بتا تا جا

قصیر اک تیر چھیر ہمکو سنا کے تیر بسیا کی
دوئی دل سے ہمارے تو مٹا تا جا مٹا تا جا

# غزل

## میرا چین گیا میری نیند گئی

ہُوا جب سے جُدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی،
نہیں صبر ہے دل کو خدا کی قسم میرا چین گیا میری نیند گئی،

غم فراق کا صدمہ اُٹھائے بیٹھے ہیں۔
جگر پہ تیر محبت کا کھائے بیٹھے ہیں
نہ پوچھو ہم سے کہ کس کے ستائے بیٹھے ہیں
کلیجہ ہاتھوں سے اپنے دبائے بیٹھے ہیں
ہُوا جب سے جُدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی

جُدا جو اُس کی ہوئی میری جان کی لیوا
غم فراق سے دشوار ہو گیا جینا،
قصیر دیکھئے کس طرح اس سے ہو ملنا
نظر ہی آتا نہیں کوئی راستہ ایسا
ہُوا جب سے جُدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی